

ناولز حب اسپیشل

ناولز حب
NovelsHub

کچھ خاص ہے آفرین عمران

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

اس ناول کے تمام جملہ حقوق ناولز حب کے نام محفوظ ہیں۔ "کچھ خاص ہے از قلم
آفرین عمران" صرف اور صرف ناولز حب کے لئے لکھا گیا ہے۔ کسی بھی فرد یا ادارے
کو اس کی اشاعت کا اختیار نہیں۔
ایسا کرنے والے کی خلاف کارروائی عمل میں لائی جائیگی ہے۔

انتظامیہ

ناولز حب

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

حصہ ۷

وہ میرال کے ڈول ہاؤس کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی تھی جب اسے میرال کی آواز سنائی دی، اسے حیرانی ہوئی کیونکہ باقی سارے بچے زیان سمیت نیچے لان میں جمع تھے تو میرال یہاں کیا کر رہی تھی۔ وہ تجسس کے ہاتھوں مجبور ہوتی بنا آواز پیدا کئے آگے بڑھی تو میرال کی آواز مزید واضح ہوئی جو یقیناً کسی سے بات کر رہی تھی،

پہلے تو میں ماما کو بہت مس کرتی تھی ڈیڈی سے ضد بھی کرتی تھی کہ مجھے ان سے ملنا ہے۔۔۔

اجیارہ کا دل ڈوبا اور دل ہی دل میں خود سے سوال کرتی کہ یہ کس سے بات کر رہی ہے آگے بڑھ آئی جب کہ میرال کی آواز اسے صاف سنائی دے رہی تھی،

جب سے جیا اور زیان میری اور ڈیڈی کی لائف میں آئے ہیں تب سے سب ٹھیک ہو گیا ہے۔

وہر کی تھی چند لمحے خاموشی چھائی رہی جب کہ اس کی افسردہ سی آواز پھر سنائی دی،

لیس یو آر رائٹ

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

جیا اور زیان میرے ساتھ ہر وقت تو نہیں ہوتے اسی لئے!۔۔۔

اس کی بات ادھوری رہ گئی جب اس کی نظر اجیارہ پہ پڑی جب کہ اجیارہ کی پرسوج نظریں اس کے معصوم سے چہرے پہ جمی تھیں کمرے میں میرال اکیلی تھی وہاں کوئی اور موجود نہیں تھا جب کہ اس کے ہاتھ میں فون یا سیل فون جیسی کوئی اور چیز بھی موجود نہیں تھی،

اجیارہ نے ایک گہرا سانس لیا اور محبت سے پوچھا،

میرال آپ کس سے بات کر رہیں ہیں؟

ہو نہوں پہ اس نے مسکراہٹ قائم رکھی تھی کہ وہ نہیں چاہتی تھی کہ میرال اس کو سنجیدہ دیکھ کر اس سے ڈر جائے اور اس ڈر کے باعث اسے کچھ بھی بتانے سے انکار کر دے، اسی لئے محبت سے اس سے پوچھا جب کہ میرال مسکرائی پھر آہستگی سے چلتے ہوئے اس کے نزدیک آ کر رازداری سے اسے پکارا،

جیا!!!

اجیارہ جو پہلے ہی اس کی جانب متوجہ اس کی جانب قدرے جھکی اور پوچھا،
یس پرسنس!

میرال نے اس کے کان کے نزدیک ہوتے ہوئے رازداری سے کہا تھا،

آپ کسی کو بتائیں گی تو نہیں۔

اس نے جیسے یقین دہانی چاہی،

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

جیانے نفی میں سر ہلایا جب کہ میرال نے اپنا چھوٹا سا ہاتھ اس کے سامنے پھیلاتے ہوئے کہا،
پر اس!

جواب میں اجیارہ نے اپنا ہاتھ نرمی سے اس کے ہاتھ میں دیتے ہوئے کہا،
پر اس!

میرال نے اس کے مزید نزدیک ہوتے ہوئے کہا،
میں اپنی امیجری فرینڈ سے بات کر رہی تھی۔

کہتے ہوئے مسکرائی، اجیارہ کا دل دھڑکا، اس نے ارد گرد نظر دوڑائی پھر میرال کو دیکھا اور پھر اس کی پیشانی پہ
پڑی سنہری بالوں کی لٹ ہٹاتے ہوئے کہا،

لیکن میرال آپ کے فرینڈز تو نیچے ہیں نا پھر آپ کو امیجری فرینڈ کی کیا ضرورت ہے؟

اس نے محبت سے پوچھا تھا، وہ نہیں چاہتی تھی کہ میرال جو اعتماد اس پہ کرتی ہے وہ مجروح ہو جب کہ میرال
نے سنجیدگی سے اسے دیکھا اور کہا،

یس جیا! لیکن وہ سارے فرینڈز ہر وقت تو میرے ساتھ نہیں ہوتے نا!

افسردگی سے کہتی وہ اجیارہ کو اندر تک جھنجھوڑ گئی پھر بمشکل اپنی کیفیت پہ قابو پاتے ہوئے اس نے کہا تھا،

ہم! یہ بات تو ٹھیک ہے آپ کی، لیکن ابھی تو آپ کے سارے فرینڈز نیچے ہیں نا!

میرال نے اثبات میں سر ہلایا جب کہ اس کے تائیدی انداز پہ اجیارہ نے گہرا سانس لیتے ہوئے کہا،

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

تو پھر سب کے ساتھ نیچے چلیں وہ سب ہمارے انوائٹ کرنے پہ یہاں آئے ہیں نا!

اس نے محبت سے پر لہجے میں سمجھایا اور میرال نے بھی سمجھتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا اور یہ بات اجیارہ کے لئے اطمینان کا باعث تھی کہ وہ اس کی بات مان رہی ہے، اسی لئے محبت سے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا، پھر نیچے چلیں سب کے ساتھ؟

اس نے پوچھا، میرال نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا اور وہ اس کا ہاتھ تھام کر باہر چل پڑی لیکن خوشنما آنکھوں میں سوچ کی پرچھائیاں تھیں اسے ارحم سے اس سلسلے میں بات کرنی تھی۔

آج مینشن کی شان ہی نرالی تھی، خوبصورت فیری لائٹس اور آرکڈ کے پھولوں سے سجلاں اور مینشن کی دیواریں خوبصورت سماں پیش کر رہی تھیں، سرشام ہی لان کی لائٹس کھول دی گئیں تھیں اور جب ان فواروں پہ لائٹس کا عکس پڑتا تو نہایت خوبصورت لگتا۔ لان کے بیچوں بیچ خوبصورت سا اسٹیج تیار کیا تھا اس کی سجاوٹ بھی فیری لائٹس اور آرکڈ کے پھولوں سے کی گئی تھی جب کہ لان کے دو طرف کرسیاں ڈال کر بیچ میں گپ دیا کر ایک راہداری کی شکل دے دی گئی تھی، لان کے آخری سرے پہ باربی کیو کا انتظام کیا گیا اور ساتھ ہی بچوں کے لئے اسنیکس کا انتظام بھی تھا۔ اس سے کچھ فاصلے پہ میوزک اور ڈی جے کا، غرض ایسا لگ رہا تھا کہ

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

کسی کی اصل میں شادی ہے۔۔۔ شام ڈھلتے ہی مہمانوں کی آمد شروع ہو گئی جن میں زیادہ تعداد میرال اور زیان کی فرینڈز اور ان کے پیرنٹس کی تھی ماحول میں بچوں کے معصوم قہقہے ہر طرف گونج رہے تھے جب کہ بچے بلونز پکڑے ادھر ادھر بھاگتے پھر رہے تھے۔ میرال کی فرینڈز ایل جس کا گڈا تھا، وہ بھی اپنی فیملی کے ساتھ پہنچ گئی تھی۔ گڈے اور اس کے ساتھ سچی سنوری گڑیا کو اسٹیج پہ خوبصورتی سے سجے صوفے بٹھا دیا گیا تھا۔ سفید فینسی لانگ ڈریس میں پیارے سے ہئیر اسٹائل کے ساتھ بالوں میں خوبصورت ساٹیارالگائے میرال بھی کسی پرنس سے کم نہیں لگ رہی تھی جب کہ زیان بلیک ٹکسیڈوز میں بہت نیچ رہا تھا۔ ان دونوں کے ساتھ مسکراتی اجیارہ اف وائٹ کاٹن اسٹریٹ شرٹ جس کی شیفون سلیوز پہ شیڈ وورک جب کہ فرنٹ پہ خوبصورت گولڈن نیچ اور آف وائٹ دھاگوں سے کڑھائی ہوئی تھی اور ساتھ میں میچنگ دوپٹہ جس پہ ویسی ہی کڑھائی اور گولڈن نیچ ٹراؤز مناسب میک اور جیولری میں وہ نہایت حسین لگ رہی تھی اور سب کی توجہ کا مرکز بھی تھی۔ مہمانوں کی آمد وقفے وقفے سے ہو رہی تھی کچھ مددز اجیارہ کے ساتھ ہی کھڑیں تھیں اور اس کے اس یونیک آئیڈیا کو سراہتے ہوئے کہہ رہیں تھیں،

اجیارہ! آجکل کے ہائی ٹیک دور میں جب بچے محض گیجٹس اور کنسولز میں پھنسے ہیں آپ نے اس طرح کی ایکٹیوٹی اریج کر کے بہت اچھا کیا۔

ان کے ریمارک پہ وہ مسکرائی ساتھ ہی ارحم کو ڈھونڈنے کے لئے ارد گرد نظر دوڑائی جو اسے کہیں نظر نہیں آ رہا تھا جب کہ ایک اور خاتون نے بھی پہلی خاتون کی تائید کرتے ہوئے کہا،

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

مجھے تو زوہیر سے معلوم ہوتا رہتا ہے کہ زیان کی ماما اس کے ساتھ اتنے مزے مزے کی ایکٹوٹیز کرتی ہیں ماما آپ بھی ان سے آئیڈیاز لیا کریں۔

انہوں نے اپنے بیٹے کا حوالہ دیا جو زیان اور میرال کے ساتھ ان دونوں کی کلاس میں ہی پڑھتا تھا۔ اس کی مسکراہٹ گہری ہوئی اور اس نے کہا،

جی ضرور کیوں نہیں اور آپ سب کا بہت شکریہ کہ آپ کو پسند آیا۔
ساتھ ہی نزدیک کھڑے زیان کو آواز دی،
زیان! بیٹا! ادھر آئیے۔

وہ فوراً ہی متوجہ ہوا اور اس کے بلانے پہ اس کے نزدیک چلا آیا اور پوچھا،
یس ماما!

اس نے قدرے اس کی جانب جھک کر ارحم کے بارے میں پوچھا،
چیمپ کہاں ہیں؟

جواب میں اس نے شانے اچکا کر اپنی لاعلمی ظاہر کری، اس نے کوفت سے ارد گرد دیکھا پھر گھڑی پہ نظر ڈالی
اور بڑبڑائی،

کھڑوس ویسے تو بڑے وقت کے پابند ہیں اور آج جب بچوں کا فنکشن ہے تو غائب ہو گئے۔
کہتے ہوئے اس نے اپنے سیل فون سے اس کے سیل فون پہ کال ملائی لیکن نور سپانس جا

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

رہا تھا۔ تبھی میرال جو اپنی دوستوں کے ساتھ تھی اس کے نزدیک آئی اور اس سے پوچھا،

جیا! ڈیڈی کہاں ہیں؟

اس کے لہجے میں تردد تھا، جیا نے اس کی جانب دیکھا پھر قصداً ”مسکرائی اور اس کے گال کو چھوتے ہوئے کہا،
میں کال کرتی ہوں ابھی آجائیں گے ڈونٹ وری۔

اس کا نرم گلابی گال سہلاتے ہوئے اسے تسلی دی اور فون کی جانب متوجہ ہوئی اور تبھی پورے لان کی لائٹس
آف ہو گئیں ساتھ ہی وہاں موجود لاگوں کی مختلف آوازیں ایک ساتھ سنائی دی تھیں،
ارے لائٹ کو کیا ہو گیا؟

ارے کوئی جینریٹر آن کرو۔

اور اس سے پہلے کہ کوئی کچھ کرتا لان کے بچوں بیچ اسپاٹ لائٹ بڑے سے دائرے کی صورت روشن ہوئی اور
اس میں ارحم کا وجیہ چہرہ نظر آیا وائٹ ڈریس شرٹ کے ساتھ بلیک ڈریس پینٹس کے اوپر برگنڈی بلیر میں
اپنے گھنے بالوں کا زبردست سائیکل بنائے سب کے سامنے تھا، کتھی آنکھوں میں خوشی خمار بن کر جھلک رہی
تھی جب کہ نظریں اجیارہ کے چہرے پہ تھیں ڈی جے کے میوزک آن کرتے ہیں گانے کے بول فضاء میں چھا
گئے، گائیک کی خوبصورت آواز ماحول پہ چھا کر انوکھا جادو جگا گئی،

سنگل کنوارہ ہے دل میرا

کوئی لے جائے اسے کیوں اڑا کے،

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

عاشق آوارہ ہائے! ہے منجلا

رکھا تھا جو نگاہوں سے بچا کے

میوزک کی آواز اور ارجم کی وہاں موجودگی اور اس پہ متضاد اس کے اسٹیپس پہ اجیارہ کے علاوہ دونوں بچوں کی نظریں بھی اس کے وجود پہ ساکت ہوئیں تھیں اور ہونٹ حیرت سے واہوئے تھے۔ باقی سب بھی دلچسپی سے اسے گانے کے بولوں پہ اسٹیپس لیتے ہوئے دیکھ رہے تھے لیکن ارجم کی پوری توجہ اجیارہ اور دونوں بچوں پہ تھی اور ان تینوں کے حیران چہرے دیکھ کر اسے ہنسی آرہی تھی۔ باقی سب کلیپ کرتے اس کو چمکیر کر رہے تھے اور وہ بھی پوری طرح اپنی پرفارمنس انجوائے کر رہا تھا

دل سیدھا سادھا ہے مشکل ارادہ ہے او،

ہے او،

پل یہ نرالا ہے دھڑکن پہ تالا ہے،

ہے او،

دھیرے دھیرے وہ گانے کی ٹیون پہ اسٹیپ لیتے ہوئے اجیارہ کے نزدیک آگیا تھا جب کہ نظریں اس کی اجیارہ کے حیران سے چہرے پہ ٹکیں تھیں جو حیرانی کے رنگوں سے سجا اور بھی حسین لگ رہا تھا اوپر سے گانے کے بولوں نے جادو اثر کیا، اجیارہ کے ہونٹ حیرانی سے واہوئے اور اس متوقع رد عمل پہ ارجم کے ہونٹوں پہ دلکش مسکراہٹ گہری ہوئی اور سحر انگیز آنکھوں میں جگمگاہٹ لہر اگئی۔

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

ہائے دل بیچارہ یارا تیرے اتے ہارا

میرے پیچھے پیچھے مارا وے مچلا دوبارہ

وہ اجیارہ کو دیکھتے ہوئے دھیرے دھیرے اس کے گرد چکر کاٹ رہا تھا جب کہ نظروں میں انوکھے رنگ تھے جو محض اجیارہ کے لئے تھے،

یہ ستاروں کا نظارہ لگے رب دا اشارہ

ارحم نے اس کے دائیں شانے کو چھوا، اجیارہ نے دائیں جانب چہرہ گھمایا تو اس نے بائیں جانب سے اس کے شانے کو دھیرے سے چھوا تب اجیارہ نے بائیں جانب چہرہ موڑا اور نظریں ان کہتی سنتی سحر انگیز آنکھوں سے ایک مرتبہ پھر مل گئیں، دل تیزی سے دھڑکا اور چہرے پہ ان گنت رنگ بکھر گئے۔ وہ سر ہلاتی آگے بڑھی لیکن وہ اس کے سامنے آگیا،

آنانہ ہو جس ہو جس پہ یہ

اس پہ ہی کیوں آجائے صنعم؟

ساتھ ہی اس کی خوشنما آنکھوں میں جھانکا جو حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی نظروں کے اس تصادم پہ اجیارہ کا دل زور سے دھڑکا جب کہ ارحم نے اس کا نازک ہاتھ تھام کر اس کو دھیرے سے اپنی جانب کھینچا اور اجیارہ کی مرتعش دھڑکنیں مزید شور مچانے لگیں،

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

روکوں اسے جسے سمت سے،

یہ پھروہیں سے کھائے ستم،

اس مرتبہ میوزک تیز ہوا اور ار حم نے اجیارہ کا بازو اونچا کر کے اس کو twirl کر دیا،

پھنس جائے نہ دوبارہ یہ محبتوں دامارا،

اور وہ جو تیار نہیں تھی اس طرح اپنا توازن برقرار نہ رکھ سکی گول دائرے میں گھوم کر پھر ار حم کی جانب مڑی

اور اس سے پہلے گرتی ار حم نے اپنے بازوؤں میں سنبھال لیا،

ہائے دل بیچارہ، یارا تیرے اتے ہارا

میرے پیچھے پیچھے مارا دے

مچلا دوبارہ،

اس کا چہرہ تھام کر انگشت شہادت سے آسمان کی جانب اشارہ کیا،

یہ ستاروں کا نظارہ لگے رب دا اشارہ۔۔۔۔۔

اجیارہ نے بھی اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا، خوشنما آنکھوں میں خوبصورت خواب تھے جو اس کی

آنکھوں کو مزید خوبصورت بنا رہے تھے لیکن پھر اجیارہ کو اچانک شرارت سو جھی اور اس نے ار حم کو دھیرے

سے دھکا دیا وہ قدرے پیچھے ہٹا جب کہ وہ اس کی گرفت سے نکلی اور اپنا گھیرا دار ڈریس لہراتے ہوئے اس کی

آنکھوں میں دیکھتے ہاتھ ہلاتے گانے کے بولوں پہ اسٹیپس لیتی نہایت حسین لگی،

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

سننا تم اس دل کی

بیکار یہ بہکائے صنعم

اسٹیس لیتے ہاتھوں کو نازک کمر پہ ٹکائے مسکراتی ہوئی ار حم کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اس کے نزدیک آئی

پہلے ڈوبا جائے صنعم

پھر بعد میں پچھتائے صنعم

اسے چھوڑ دے آوارہ پھرے یہ مارا مارا،

اپنے بازو کو اونچا نیچا جھلاتے اس نے ار حم کے شانے کو ذرا سا چھوا اور وہ جو ایک ٹرانس کی کیفیت میں اس کے خوبصورت چہرے پہ نظریں جمائے تھا مسکرایا اور ہاتھ ہلاتا وہاں سے پلٹا لیکن اجیارہ نے اس کا ہاتھ تھام لیا ار حم نے اسے دیکھا اور اس مرتبہ وہ دونوں ہی ایک ساتھ ہاتھ میں ہاتھ دیئے گانے کے بولوں پہ اسٹیس لے رہے تھے،

ہائے دل بیچارہ

یارہ تیرے اتے ہارامیرے کچھے مارا مارا

وے مچلا دو بارہ

اس مرتبہ اجیارہ نے اوپر آسمان کی جانب اشارہ کیا تھا،

ستاروں کا نظارہ لگے رب دا اشارہ

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

اور ار حم کے دل میں ڈھیروں اطمینان اترتا چلا گیا تھا جب کہ اس مرتبہ باقی لوگ ان دونوں کے گرد کھڑے تالیاں بجا کر اس کا ساتھ دے رہے تھے، اجیارہ جھینپ کر مسکرائی تھی جب کہ دلکش چہرے پہ ان گنت خوبصورت رنگ بکھر گئے تھے۔ وہ پوری طرح ارد گرد سے بیگانہ ہو کر محض اجیارہ کی جانب متوجہ تھا۔ دونوں ہی ایک دوسرے کی آنکھوں میں کھوئے ارد گرد سے بیگانہ تھے حتیٰ کہ میوزک ہلکا ہو کر رک گیا اور سب نے تالیاں بجا کر اس کو سراہا تھا اور تالیوں کی آواز پہ جیسے وہ دونوں ہی ماحول میں واپس لوٹے تھے۔ چونک کر ارد گرد دیکھا، سب کی تالیوں کے جواب میں ار حم نے تو ہاتھ اٹھا کر بڑے دل سے سب کا شکریہ ادا کیا جب کہ اجیارہ اس کھلے اظہار پہ جھینپی سی مسکراہٹ لئے اس کے ساتھ ہی کھڑی تھی اور تبھی میرال اور زیان ار حم سے لپٹے اس نے بھی ان دونوں کو اپنے اندر سمولیا، میرال نے ار حم کا چہرہ اپنے ننھے ہاتھوں میں تھام کر جوش اور خوشی کے ملے جلے جذبات کے زیر اثر کہا،

ڈیڈی! I knew it!

مجھے پتہ تھا کہ آپ کر سکتے ہیں۔

اس کے انداز پہ ار حم ہنس پڑا اور اس کی بھاری ہنسی پھوار بن کے اجیارہ کے دل پہ گری۔ میرال کے علاوہ زیان نے بھی ار حم کو سراہا،

میں تو کہتا ہی ہوں کہ آپ رنیل چیمپ ہیں۔

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

وہ دونوں ہی کچھ نہ کچھ کہہ رہے تھے اور وہ مسکراتے ہوئے دونوں کی باتیں سن بھی رہا تھا اور انجوائے بھی کر رہا تھا۔ باقی کیسٹس بھی مسکراتے ہوئے ان تینوں کی باتیں سن رہے تھے تبھی وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا اور نظریں سیدھی اجیارہ کی خوشنما ستاروں کی مانند چمکتی آنکھوں سے مل گئیں۔ وہ مسکراتے ہوئے ان تینوں کی جانب ہی متوجہ تھی، خوبصورت چہرے پہ ان گنت رنگ بکھرے تھے، خوشی کے، اطمینان کے اور محبت کے۔ ایک لمحے کو تو وہ بھی جیسے اس کے تابانی بکھیرتے چہرے کی جاذبیت میں کھوسا گیا جب کہ نظروں کے تصادم اور ارتکاز پہ اجیارہ اپنی نگاہیں جھکا گئی۔ اس کے نظریں جھکانے پہ وہ ماحول میں لوٹا اور ہونٹوں کے کونوں میں دبی مسکراہٹ گہری ہوئی اور شرارت سے اجیارہ کے بازو کو اپنی کہنی سے اس نے ٹھوکا دیا، اجیارہ نے حیرانی سے نگاہیں اٹھا کر اسے دیکھا اور اس نے پوچھا تھا،

سو؟

اجیارہ کی حیرانی بڑھی اور اس نے پوچھا،

کیا؟؟؟

ارحم نے بظاہر ارد گرد کھڑے لوگوں پہ نگاہ جمائے مسکراتے ہوئے جواب دیا،

میں نے تمہارے کہنے پر یہ والا ڈانس کر لیا اب تمہاری باری ہے۔

اجیارہ کی خوشنما آنکھوں کی حیرانی بڑھی اور اس نے اسی حیرانی کے زیر اثر پوچھا تھا،

کیا مطلب؟؟؟

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

اس کے انداز پہ ار حم کے دل نے بیٹ مس کری لیکن بظاہر شرارت سے کہا،

وہی Tango اینڈ Salsa۔

اس کے جواب پہ اجیارہ کے ہونٹ حیرت کی زیادتی سے واہوئے اور تبھی ار حم نے بھی اس کی جانب دیکھا، نظروں کے اس تصادم اور بات کی ذومعنیت پہ اجیارہ کے چہرے پہ خوبصورت رنگ بکھرے تھے اور یا قوتی ہونٹ خوبصورت مسکراہٹ کی زد میں آئے تھے اور اس سے پہلے کہ ان دونوں میں سے کوئی کچھ کہتا زبان اور میرال نے ان دونوں کو اپنی جانب متوجہ کر لیا اور وہ دونوں ہی مگن سے مسکراتے ہوئے ان دونوں کی باتیں سن رہے تھے جب ار حم کو عجیب سے احساس نے چھوا اور اس نے لوگوں کے ہجوم سے پرے دیکھا اور اسے وہ نظر آگئی، فاصلہ ہونے کی وجہ سے چہرہ واضح نہیں تھا چہرہ پہ نقاب لئے اس کی محض شرتی آنکھیں ہی نظر آرہیں تھیں۔ ار حم کے دل کو ایک انجانے احساس نے چھوا تھا لیکن یہ احساس خوشگوار ہرگز نہیں تھا، وہ ان آنکھوں کو ہزاروں میں پہچان سکتا تھا۔ وہ میرال کو اپنی گود سے اتار کر ایک دم اس جانب بڑھا تھا جہاں وہ موجود تھی لیکن ار حم کو اپنی جانب بڑھتے دیکھ کر وہ تیزی سے لوگوں کے درمیان سے جگہ بناتی بیرونی دروازے کی کی جانب بڑھی تھی اور وہ جو اس کو اپنی نظروں میں رکھے ہوئے تھا خود بھی لوگوں کے رش میں سے جگہ بناتا اس کے پیچھے گیا تھا۔ تیز تیز قدم بڑھاتا وہ پورچ کے راستے اس جانب بڑھا جہاں کار پارکنگ تھی لیکن وہ شاید اس سے بھی زیادہ جلدی میں تھی جب تک وہ اس کے نزدیک پہنچا وہ پارکنگ میں کھڑی اپنی قیمتی گاڑی میں بیٹھ کر پہلے ہی وہاں سے روانہ ہو گئی تھی۔ اس کے مشکوک انداز نے ہی ار حم کو ٹھٹھکنے پر مجبور کیا تھا اور اب اس کا

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

اس طرح چلے جانا اس کے شبہات کی تصدیق کر رہا تھا، وہ اس کے اس طرح نکل جانے پر اپنے دائیں ہاتھ کا پنج اپنی بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پہ برسا کر رہ گیا۔ کچھ دیر اس کی پرسوج نظریں اس راستے پہ جمی رہیں جہاں سے اس کی گاڑی گئی تھی، اپنی روشن پیشانی سہلاتا وہ مڑا اور لمبے لمبے ڈگ بھرتا اس جانب آیا جہاں سیکیورٹی گارڈز کھڑے ہر آنے جانے والے کی چیکنگ کر رہے تھے۔ ان میں سے ہیڈ گارڈ کو مخاطب کرتے ہوئے اس نے پوچھا تھا،

یہ گاڑی جو ابھی یہاں سے نکلی ہے اس میں کون گیا ہے؟

اس کے مخاطب کرتے ہی وہ ہیڈ گارڈ اس کی جانب متوجہ ہوا اور فوراً کہا،

Sir let me check.

اس نے فوراً اپنے سامنے لگے تین چار کمپیوٹر اسکرین کے سامنے پڑے کی بورڈ انگلیاں چلائیں، ارحم بھی نزدیک ہو کر اسکرین پہ نگاہ جما گیا اور کچھ ہی دیر میں اسے وہ نظر آئی، چہرہ مکمل طور پہ ڈھکا ہوا تھا اور پھر وہ کچھ ہی دیر میں اپنی بڑی سی گاڑی میں بیٹھ کر وہاں سے نکل گئی تھی، ارحم نے گاڑی پہ نگاہ جمائے جمائے سیکیورٹی ہیڈ کو اگلا حکم دیا تھا،

اس گاڑی کا نمبر چیک کرو، فوراً!

جواب میں اس نے سر ہلاتے فوری کہا تھا،

یس سر!

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

اور پھر گیسٹس لسٹ کے ساتھ ہی درج ہر گیسٹ کی کار کی ڈیٹلز بمع نمبر پلیٹ کے اس کے سامنے تھی لیکن اس میں کہیں بھی اس گاڑی کی ڈیٹلز شامل نہیں تھی جس میں وہ عورت بیٹھ کر گئی تھی۔ ار حم کی روشن پیشانی پہ شکنوں کا جال گہرا ہوا سیکیورٹی ہیڈ نے اس کے چہرے سے اس کے موڈ کا اندازہ لگاتے ہوئے مؤدب انداز میں کہا،

سوری سریہ میڈم نجانے کس طرح بغیر پریشن کے اندر آئیں اگر آپ کہیں تو میں۔۔۔

اس کا جملہ ادھورا رہ گیا جب ار حم نے ہاتھ اٹھا کر اسے کچھ بھی بولنے سے روک دیا اور کہا،

آپ ایسا کریں اس گاڑی کی ڈیٹلز بمع نمبر پلیٹ کے مجھے فیکس کریں میں خود دیکھ لوں گا کہ معاملہ کیا ہے۔

اس کے دو ٹوک انداز میں کہنے پر سیکیورٹی ہیڈ نے سر ہلایا اور اس سے پہلے کہ مزید اس کی کلاس لگتی زیان اور میرال کی آوازوں نے ار حم کو متوجہ کر لیا، وہ بمشکل اپنے چہرے پہ مسکراہٹ سجائے ان سب کی طرف بڑھ گیا جو اس کا ہی انتظار کر رہے تھے وہ کسی صورت یہ نہیں چاہتا تھا کہ بچوں اور اجیارہ کو اس بات کا علم ہو، اسی لئے بمشکل ہی صحیح اپنا موڈ بحال کرتا ان سب کے ساتھ مصروف ہو گیا۔

میرال کا رور کر بر حال تھا، اجیارہ اسے اپنی گود میں لئے بیٹھی تھی اور اسے بہلانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن وہ سسکیاں بھرتی اس کے شانے میں منہ دیئے رو رہی تھی، ار حم اور زیان بھی ان دونوں کے نزدیک کھڑے فکر اور تردد سے اسے روتا ہوا دیکھ رہے تھے۔ اب سے کچھ دیر پہلے میرال کی گڑیا اس کی دوست رانیل

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

کے گڈے کے ساتھ رخصت ہو گئی تھی لیکن اب میرال کو رہ رہ کر خیال آ رہا تھا کہ وہ اپنی گڑیا کے بغیر کیسے رہے گی۔ ارحم کو اس کا رونا بے چین کر رہا تھا اور اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ کچھ ایسا کرے کہ اس کی پرنس کا رونا بند ہو جائے۔ اس نے بے چینی سے اپنے گھنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے اجیارہ کی جانب دیکھا جو ابھی بھی میرال کو چپ کروانے کے جتن کر رہی تھی، میرال کو شانے سے لگائے تسلی دیتے ہوئے وہ کہہ رہی تھی،

میرال! بیٹا اس طرح روتے نہیں ہیں نا!

اس کے کہنے پہ میرال کی سسکیاں تیز ہوئیں جب کہ ارحم کی پلپٹیوٹیشن بڑھی تھی، اس نے کچھ کہنے کے لئے ہونٹ وا کئے لیکن اجیارہ نے اسے اشارے سے خاموش رہنے کا کہا اور خود میرال کے ریشمی بال سنوارتے ہوئے بولی،

میرال! گڑیا! جب گڑیا کی شادی ہو جاتی ہے تو اسے اپنے گڈے کے ساتھ جانا ہوتا ہے۔

اس نے سمجھاتے ہوئے کہا پھر بات آگے بڑھاتے ہوئے بولی،

جب ہماری پرنس بڑی ہو جائے گی اور اس کی شادی ہوگی تو پھر وہ بھی اپنے پرنس کے ساتھ اس کے گھر جائے گی۔

اس بات پہ ارحم کا دل کسی نے مٹھی میں لیا لیکن وہ خاموش رہا مگر میرال نے نروٹھے پن سے کہا،

نوجیا! میں ڈیڈی کو آپ کو اور زیان کو چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤں گی۔

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

اس کے انداز پہ اجیارہ کھکھلا کر ہنسی جب کہ بھولی بھٹکی مسکراہٹ ارحم کے ہونٹوں کو بھی چھو گئی جب کہ زیان نے میرال کے شانے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا،

میرال! ہم ویسی ہی ایک اور ڈول لے آئیں گے۔

میرال نے آنسو بھری آنکھوں سے اس کی جانب دیکھ کر نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا،
لیکن وہ میری وہ والی ڈول تو نہیں ہوگی نا!

اس کی منطق پہ اجیارہ اور ارحم نے گہرا سانس لیا وہ سب ہی جانتے تھے کہ وہ ٹچی ہو رہی ہے جب کہ زیان نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا،

میرال! تم ایسا کرو کہ نیکسٹ ٹائم جب گڑیا کی شادی کرو تو رابیل سے کہنا گڈا تمہارا ہو گا پھر گڑیا تمہارے گھر آجائے گی۔

زیان کی بات پہ میرال کی بڑی بڑی سیاہ آنکھوں میں چمک لہرائی اور گلابی ہونٹوں پہ مسکراہٹ جھلکی، ارحم نے سکھ کا سانس لیا اور اس کے نزدیک پنجنوں کے بل بیٹھتے ہوئے اس نے کہا،

Princess! I think that's a great idea.

ساتھ ہی زیان کو اپنے بازو کے گھیرے میں لیتے اس کے آئیڈیا کو بھی سراہا، اس کی بات پہ میرال کی مسکراہٹ گہری ہوئی جب کہ اجیارہ نے اس کو مسکراتے دیکھ کر کہا،

That's like a good girl.

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

ساتھ ہی اس کے گال سے آنسو صاف کرتے ہوئے اس کے گال پہ بوسہ دیا جب کہ میرال جواب قدرے مطمئن ہوئی تھی، اس نے اجیارہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

جیا!!!

اجیارہ سمیت ارحم اور زیان بھی اس کی جانب متوجہ ہوئے، اجیارہ نے فوراً کہا،
یس پرسنس!

میرال نے اپنی بڑی بڑی آنکھیں گھماتے ہوئے پوچھا،

جیاجب آپ کی شادی ہو جائے گی تو آپ بھی ہمیں چھوڑ کر چلی جائیں گی۔

معصوم سے لہجے میں عجیب طرح کا ڈر اور تفکر تھا ساتھ ہی اجیارہ کے گرد اس کے ننھے بازوؤں کی گرفت مضبوط ہوئی، اجیارہ کا دل ڈوبا ساتھ ہی نظر اپنے سے نزدیک بیٹھے ارحم کی نظروں سے مل گئی اور نجانے اس کی نظروں کی حدت تھی یا پھر سوال کی نوعیت اجیارہ کا چہرہ سرخ ہوا، اس کے چہرے پہ بکھرے خوبصورت رنگ دیکھ کر ارحم کے دل نے بیٹ مس کری جب کہ میرال اور زیان ابھی بھی متفکر نظروں سے اسے ہی دیکھ رہے تھے، ارحم کی نظروں سے نظریں چراتے دونوں بچوں کی جانب دیکھتے ہوئے اس نے تسلی آمیز انداز میں کہا تھا،
نہیں میں آپ سب کو چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤں گی۔

میرال نے چہرہ اونچا کر کے اس کی خوشنما آنکھوں میں دیکھا اور کہا،

پر امس!!!

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

اجیارہ نے اس کی پیشانی چومی اور یقین دلاتے لہجے میں کہا تھا،

پر افس !!!

ہونٹوں پہ خوبصورت مسکراہٹ رقصاں تھی، ار حم اس کی خوبصورت مسکراہٹ میں کھوسا گیا، کیا تھی وہ اپنے قیمتی ڈریس کا خیال کئے بغیر اس وقت اس کی بیٹی کو لئے فرش پہ بیٹھی، اسے تسلی دیتی اس کو محبت سے سمجھاتی دنیا کی حسین ترین لڑکی لگی۔ وہ کئی لمحے اس کے خوبصورت قوس قزح بکھیرتے چہرے پہ نگاہیں جمائے رہ گیا، ماحول میں جب لوٹاجب زیان میرال کے شانے پہ ہاتھ رکھے تسلی آمیز انداز میں کہہ رہا تھا،

میرال! جیاجب کو وعدہ کرتی ہیں تو اسے پورا بھی کرتی ہیں تو اب تم فکر نہیں کرنا۔ اوکے!

میرال نے سمجھتے ہوئے سر ہلایا پھر زیان کا ہاتھ تھام کر اٹھ کھڑی ہوئی، اجیارہ اور ار حم بھی مسکراتے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھے تھے تبھی مس روزی نے بچوں کو پکارا تھا،

میرال بے بی! زیان بابا! آپ کا چاکلیٹ ملکہ ریڈی ہے۔ آجائیں!

ان کی پکار پہ دونوں بچے خوشی خوشی گھر کے اندرونی حصے کی جانب بھاگے تھے، اجیارہ نے بھی ان دونوں کے پیچھے قدم بڑھائے جب ار حم نے ہاتھ بڑھا کر اس کا مخروطی ہاتھ اپنی پر حدت گرفت میں لے لیا۔ اجیارہ نے رخ موڑ کر حیران نظریں اس کے مضبوط ہاتھ میں دبے اپنے ہاتھ پہ ڈالیں پھر بے ساختہ نگاہ ار حم کی نگاہوں سے مل گئی۔ اس تصادم پہ اس کا دل دھڑکا جب کہ ار حم کے ہونٹوں میں دبی مسکراہٹ گہری ہوئی اور وہ ایک

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

قدم بڑھا کر عین اس کے سامنے آرکا۔ اس قربت پہ اجیارہ کا دل اچھل کر حلق میں آیا اور گھنی پلکیں لرز کے ریشمی رخساروں پہ سایہ فگن ہو گئیں۔ ارحم نے دلچسپی سے نگاہ اس کی جھکی پلکوں پہ جماتے اسے پکارا تھا، جیا!

اس پکار پہ اجیارہ کا تیز ہوتی دھڑکن مزید مرتعش ہوئی اور اس نے آہستگی سے جواب دیا، جی!!!

آواز اتنی مدھم تھی کہ اس نے خود بھی بمشکل سنی ہوگی، اس فرمانر دار انداز پہ ارحم کے دل نے بیٹ مس کی اور ہونٹوں کی مسکراہٹ گہری ہوئی، انگلی اور آنگوٹھے کی مدد سے اس کا چہرہ اونچا کرتے اس نے کہا، میرا ل سے وعدہ کر لیا مجھ سے کیا ہوا وعدہ کب پورا کرو گی؟ اجیارہ نے بمشکل جھکی پلکیں اوپر اٹھائیں اور مرتعش دھڑکنوں کے بیچ پوچھا تھا، کیسا وعدہ؟

لہجے اور خوشنما آنکھوں میں حیرانی سمٹی تھی، ارحم نے بمشکل مسکراہٹ دبائی اور اس کی جانب قدرے جھکا جب کہ اس قربت پہ اجیارہ کا سانس اٹکا لیکن وہ اسی طرح جھکے جھکے اس سے مخاطب ہوا، وہی Salsa اور Tango والا وعدہ۔

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

کہتے ہوئے بھنویں اچکائیں اور وہ جو نجانے کیا سمجھ رہی تھی بے ساختہ نگاہ اٹھا کر ارحم کی آنکھوں میں دیکھا، وہ شرارت سے مسکراتا اس کے خوشنما چہرے کو اپنی نظروں کی گرفت میں لئے ہوئے تھا، اجیارہ نے منہ بنایا اور اپنے آپ کو اس کی گرفت سے چھڑاتے ہوئے اسے دھیرے سے پرے دھیکلتے ہوئے کہا، میں نے ایسا کوئی وعدہ نہیں کیا تھا۔

لیکن ارحم کی گرفت مضبوط تھی اجیارہ کا ہاتھ اس کی گرفت میں رہ گیا، ارحم نے دوبارہ اسے اپنے سامنے کھڑا کرتے ہوئے کہا،

تم وعدے سے پھر نہیں سکتیں ویسے بھی جیا جو وعدہ کرتی ہے وہ پورا کرتی ہے۔

شرارت سے مسکراتے اس کی آنکھوں میں جھانکا، اجیارہ کے ہونٹ حیرت کی زیادتی سے وا ہوئے اور آنکھیں مزید کشادہ ہوئیں، اس نے کچھ کہنا چاہا لیکن اسی لمحے بادل زور سے گرجے اور موٹی موٹی بوندیں گرنے لگیں، ان دونوں نے ہی ایک ساتھ آسمان کی جانب چہرہ اٹھا کر دیکھا، ارحم کے ہونٹوں پہ مسکراہٹ گہری ہوئی جب کہ اجیارہ نے اپنا آنچل پھیلا کے سر پہ لیتے ہوئے بارش کی بوندوں سے بچنے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے

اندرونی حصے کی جانب قدم بڑھائے لیکن احساس ہونے پر کہ ارحم اس کے ساتھ نہیں ہے وہ واپس پلٹی اور پیچھے دیکھ کر حیران ہوئی، وہ دونوں بازو پھیلائے، چہرہ اونچا کئے بارش میں بھیگ رہا تھا۔ وجیہ چہرے پہ مخصوص سحر انگیز مسکراہٹ تھی، اجیارہ نے اسے اس طرح دیکھا اور اس کے یا قوتی ہونٹوں پہ خوبصورت مسکراہٹ نے جھپ دکھائی اور نفی میں سر ہلاتے اس نے سوچا،

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

کھڑوس بارش کو انجوائے بھی کرتے ہیں۔

مسکراتے وہ اسی کے بارے میں سوچتی واپس اس تک آئی اور اس کا بازو تھام کر ہلایا اور وہ جو مگن سا تھا آنکھیں کھول کر اجیارہ کی جانب دیکھنے لگا، اس کا دلکش چہرہ نظروں کے سامنے تھا اور اسے اپنے نزدیک دیکھ کر اس کے دل میں ڈھیروں اطمینان اترتا گیا۔ اجیارہ نے ایک مرتبہ پھر اسے اندر چلنے کے لئے اسے اپنے ساتھ کھینچا لیکن ارحم نے مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلایا تھا، اجیارہ نے مصنوعی خفگی سے اسے دیکھا اور اسے پکارا،
ارحم!!!

بارش میں تیزی آگئی تھی، اجیارہ نے ایک مرتبہ پھر اسے پکارا،
ارحم ہم بھیگ جائیں گے۔

لیکن اس پہ تو کوئی اثر ہی نہیں تھا جیسے، وہ سب کچھ بھلائے اس کو اپنی جانب کھینچ گیا اور وہ جو تیار نہیں تھی نرم لچیلی ڈال کی طرح اس کے بازوؤں میں سمائی، اس کے گال پہ پڑی سیاہ بالوں کی موٹی سی لٹ کو ارحم نے ہٹایا اور کہا،

بھیگ جانے دو نا محبت کی اس پھوار میں۔

اس کے ذومعنی انداز پہ وہ جھینپی رنگت پل بھر میں سرخ ہوئی تھی، اپنے آپ کو اس کی گرفت سے چھڑاتی مسکراتے ہوئے پلٹ کر بھاگی، وہ لمحہ بھر کو حیران ہوا اور اس نے سوچا،
اوہ مس فائر کر بیکر شرماتی بھی ہیں۔

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

وہ مسکراتے ہوئے خود بھی اس کے پیچھے گیا تھا جو بارش کی تیز بو چھاڑ سے بچنے کے لئے لان کے بیچوں بیچ بنی سنگ مرمر کی خوبصورت سی گول برساتی میں کھڑی اپنے گیلے بال اور دوپٹہ جھٹک رہی تھی، وہ بھی مسکراتا ہوا اس کے نزدیک پہنچا اور اس کا ہاتھ اپنے دائیں ہاتھ میں تھام لیا، اجیارہ کا دل اس پر حدت لمس پہ دھڑکا بمشکل گھنی پلکیں اٹھا کر اسے دیکھا، ارحم نے اپنا بایاں ہاتھ ہوا میں لہرایا جیسے ڈانس کے اسٹیپس لیتے ہیں، اجیارہ کی مسکراہٹ گہری ہوئی اور اس نے کہا،
مجھے یہ والا ڈانس نہیں آتا۔

اس نے جیسے عذر تراشیا تو قوتی ہونٹوں پہ خوبصورت مسکراہٹ رقصان تھی اور خوشنما چہرے پہ قوس و قزح بکھری تھی، ارحم اس کے گریز پہ مسکرایا اور آہستگی سے اس کے کان میں پڑا بھاری سا ایئرنگ چھوتے ہوئے کہا،

No worries!

میں سکھا دوں گا۔

سحر انگیز بھاری لب و لہجہ اجیارہ کا دل دھڑکا گیا بمشکل اپنی ابتر ہوتی دھڑکن کے ساتھ اس نے کہا،
میوزک نہیں ہے۔

اس کے بہانے بنانے پہ ارحم کی مسکراہٹ گہری ہوئی اور اس نے ارد گرد دیکھا اور آہستگی سے اس کی جانب جھکتے سرگوشی کے سے انداز میں کہا،

Novels Hub

ناولز ہب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

غور سے سنو جیا!!!

اجیارہ کا دل اس انداز پہ زور سے دھڑکا کہ اپنی دھڑکن اسے اپنے کانوں میں سنائی دینے لگی، وہ جھکی پلکیں نہ اٹھا سکی جب کہ ار حم نے آہستگی سے اس کا ہاتھ تھام کر اونچا کرتے اسے گول گھماتے ہوئے کہا تھا، اس بارش کی جلت رنگ میں تمہیں ساز بختے سنائی نہیں دے رہے۔

اس کی آواز سرگوشی سے کچھ ہی اونچی تھی، اجیارہ نے اپنا توازن برقرار رکھنے کو اس کے کوٹ کا کالر تھاما تھا، ار حم نے اس کی مخروطی انگلیاں اپنی مضبوط انگلیوں میں پھنسائے ایک ہاتھ اس کی نازک کمر میں ڈالے بات آگے بڑھاتے ہوئے کہا،

ہوا کی سرسراہٹ میں تمہیں نغمگی نہیں سنائی دیتی۔

اس مرتبہ اجیارہ کے ہونٹوں پہ مسکراہٹ گہری ہوئی، ار حم نے اس کا ہاتھ اپنی گرفت میں لئے لئے دو قدم پیچھے لئے اور ایک مرتبہ پھر آہستگی سے اسے اپنی جانب کھینچا اور اس کا ہاتھ اپنے سینے پہ دل کے مقام پہ رکھتے ہوئے کہا،

اور کیا میری دھڑکنوں میں تمہیں روم محسوس نہیں ہوتا۔

بات کرتے ہوئے اس کی خوشنما آنکھوں میں جھانکا، وہ جھینپ کر پلکیں جھکا گئی، ار حم کے دل نے بیٹ مس کری اور اس نے بات جاری رکھتے ہوئے کہا، اور یہ دھڑکنیں محض تمہارا نام لے رہی ہیں۔

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

اجیارہ!!!

اجیارہ!!!

اجیارہ!!!

اس شدت پہ اجیارہ کو لگا اس کا وجود روئی سے بھی ہلکا ہو گیا ہو، دل کی دھڑکن اتنی تیز تھی کہ اسے کانوں میں سنائی دے رہی تھی جب کہ ان پر حدت نظروں کا سامنا اس لمحے اسے نہایت دشوار لگ رہا تھا، وہ بمشکل جیسے اپنے پیروں پہ کھڑی تھی اور تبھی وہ ایک مرتبہ پھر دو قدم پیچھے ہٹا اور پھر جھکتے ہوئے ایک گھٹنا موڑ کر فرش پہ بیٹھ گیا، اس کے اچانک ایسا کرنے پہ اجیارہ نے حیران نظروں سے اسے دیکھا تھا جب کہ دھڑکن سرپٹ دوڑنے لگی تھی، اس کا مخروطی ہاتھ ار حم کی پر حدت گرفت میں دبا تھا اور وہ اس کے خوشنما چہرے کو اپنی سحر انگیز نظروں کی گرفت میں لئے لئے کہہ رہا تھا،

اجیارہ!!! مجھ سے شادی کرو گی۔

وہ بول رہا تھا یا جیسے کوئی فسوں پھونک رہا تھا لیکن اجیارہ کو لگ رہا تھا جیسے وہ کسی اور ہی دنیا میں ہو وجود جیسے ہوا میں معلق تھا اور ذہن جیسے بالکل سلیٹ کی طرح صاف تھا۔

وہ بالکل بلینک سی کھڑی ار حم کے وجیہ چہرے پہ نگاہ جمائے ہوئے تھی، جیسے جو سنا ہو وہ کانوں کا دھوکہ ہو جب کہ خوشنما آنکھوں میں خوف واضح تھا۔ ار حم اس کی کیفیت اچھی طرح سمجھ رہا تھا، وہ جانتا تھا کہ اسے کیا چیز

Novels Hub

ناولز ہب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

خوفزدہ کر رہی ہے لیکن وہ یہ بھی جانتا تھا کہ ان دونوں کے لئے اور سب سے بڑھ کر ان دونوں کے بچوں کے لئے یہ کتنا ضروری ہے اسی لئے اسے مخاطب کرتے ہوئے اس نے کہا تھا،

جیا! میں جانتا ہوں کہ تمہیں کیا بات خوفزدہ کر رہی ہے لیکن ہم اپنے خوف کے باعث اپنی اور اپنے بچوں کی خوشیوں کو نظر انداز نہیں کر سکتے اور یہ تبھی ممکن ہے جب ہم دونوں ایک ہوں، تم جانتی ہو ہم چاروں ایک دوسرے کو مکمل کرتے ہیں، ہم چاروں کی تکمیل ایک دوسرے سے ہے۔

بات کرتے کرتے وہ پوری سچائی سے مسکرایا اور اجیارہ کے ہونٹوں پہ بھی دلکش مسکراہٹ بکھیر گیا۔ اس کی مسکراہٹ ارحم کے دل کو خوشی اور اطمینان سے ہمکنار کر گئی لیکن ہمیشہ کی طرح وہ اسے تنگ کرنے سے بعض نہ آیا اور اسے مخاطب کرتے ہوئے کہا،

یار جیا! اب تو ہاں کر دو، کب سے اس پوزیشن میں بیٹھا ہوں اب تو گھٹنے میں درد بھی ہونے لگا ہے۔

لہجہ بظاہر سنجیدہ تھا لیکن سحر انگیز آنکھوں سے شرارت ہویدا تھی، اجیارہ نے اسے گھورنا چاہا لیکن اس کی نظروں کے تاثر پہ وہ جھینپ کر سر جھکا گئی اور اس کی مسکراہٹ ارحم کو اندر تک سرشار کر گئی۔

وہ زیان کے ساتھ بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی تھی جب کہ زیان اس کی گود میں سر رکھے لیٹا تھا جب مین ڈور کی بیل بجی، وہ دونوں ہی بری طرح چونکے تھے۔ اجیارہ کی بے ساختہ نگاہ وال کلاک پہ گئی تھی اور اس کے ہونٹوں سے نکلا تھا،

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

اس وقت کون ہو سکتا ہے؟

زیان نے اس کی بات کا جواب دیتے ہوئے کہا،

جیا! وہ تو جب ہم دروازہ کھولیں گے تبھی پتہ چلے گا!

اجیارہ نے آنکھیں سیڑ کر اس کی جانب دیکھا اور اس کی شرارت محسوس کرتے ہوئے خود بھی ہنس پڑی پھر

اس کے بال بگاڑتے ہوئے اس نے کہا،

Naughty Boy!

اس کی بات پہ زیان کی ہنسی ایک مرتبہ پھر ابھری اور وہ بھی مسکراتے ہوئے اٹھ کر دروازے کھولنے چل پڑی

لیکن دروازہ وا کرتے ہی جو چہرہ اسے نظر آیا وہ اسے ساکت ہی کر گیا۔

وہ زیان کی بات پہ ہنستی ہوئی مین ڈور کی جانب گئی اور آگے بڑھ کر دروازہ کھولا لیکن سامنے کھڑے شخص کو دیکھ

کر اس کی آنکھوں کی پتلیاں ساکت ہوئیں اور گلابی چہرے کا رنگ ایک دم سفید پڑ گیا جب کہ آنے والا مسکراتا

ہوا اس سے مخاطب تھا،

ہیلو جیا! کیسی ہو؟

اس کے مخاطب کرنے پہ بھی اس کے ساکت وجود میں تحریک پیدا نہیں ہوئی اور وہ بنا پلکیں جھپکائے آنے

والے کو دیکھتی رہی لیکن وہ بے تکلفی سے اس کی جانب دیکھتا اس سے مخاطب تھا

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

کہاں کھو گئیں جیا؟ میں زید کیا بھول گئیں؟

وہ اب بھی کچھ نہ بولی نہ ہی اپنی جگہ سے ہلی تو وہ خود ہی بے تکلفی سے اس کی سائڈ سے ہوتا ہوا اندر داخل

ہو گیا، زیان نے حیرت سے نو وارد کو دیکھا جواب مسکراتے ہوئے اس کو دیکھ رہا تھا،

ارے جیا! یہ زیان ہے کتنا بڑا ہو گیا ہے۔

اس نے مسکراتے ہوئے زیان کو دیکھا اور اپنا ہاتھ بڑھا کر زیان کا چھوٹا ہاتھ اپنی گرفت میں لیتے ہوئے بے تکلفی

سے اسے مخاطب کیا،

کیسے ہو لٹل بوائے؟

زیان نے اپنا ہاتھ اس کی گرفت سے چھڑا لیا اور سنجیدگی سے کہا،

میرا نام زیان ہے and I am not a little boy -

اس نے جس سنجیدگی اور بردباری سے کہا تھا، زید کو گڑبڑانے پہ مجبور کر گیا اور وہ نجل سا مسکراتے ہوئے پھر جیا

کی جانب متوجہ ہوا تھا اور وہ جیسے ایک دم حواسوں میں لوٹی اور پھیری شیرنی کی طرح اس کی جانب لپکی اور طیش

سے کہا،

تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہاں آنے کی؟ او۔۔۔ اور تمہیں یہاں کا پتہ کس نے دیا؟

خوشنما آنکھوں سے جیسے شرارے پھوٹ رہے اور گلابی چہرہ غصے کی زیادتی سے خطرناک حد تک سرخ ہو چکا

تھا، اس کے انداز پہ بھی وہ اطمینان سے مسکراتے ہوئے کہہ رہا تھا،

ارے بیٹھنے تو دو پھر بات کرتے ہیں۔

کہتے ہوئے زیان کا ہاتھ تھام کر وہ صوفے کی جانب بڑھا تھا جب کہ وہ تمام مروت بالائے طاق رکھتے ہوئے اس کی راہ میں آئی اور زیان کا چھوٹا سا ہاتھ اس کی گرفت سے چھڑواتے ہوئے زیان سے مخاطب ہوئی،
بے بی! آپ اپنے بیڈروم میں جائیں میں تھوڑی دیر میں آتی ہوں۔

زیان نے اثبات میں سر ہلایا، اتنا تو وہ سمجھ گیا تھا کہ اس کی جیا کو اس انجان اجنبی کا اس طرح ان کے گھر آنا اچھا نہیں لگا ہے اس لئے وہ خاموشی سے اپنے بیڈروم میں چلا گیا، اس کے بیڈروم میں جاتے ہی وہ شعلہ جوالہ بنی زید کی جانب متوجہ ہوئی اور غصے سے کہا،

تم یہاں کیوں آئے ہو اور کیا بھول گئے کہ میرا تم سے کوئی تعلق نہیں ہے؟

اس نے بمشکل آواز دھیمی رکھنے کو کوشش کری تھی لیکن اس کا لہجہ بتا رہا تھا کہ وہ کتنی غصے میں ہے جب کہ زید اسی اطمینان سے کھڑا اس کو اپنی بے باک نظروں کے حصار میں لئے ہوئے تھا، اس سے پہلے کچھ کہتا دروازے سے اندر آتے شخص نے اسے پکارا تھا،

او زید باؤ! ہو گیا نا آپ کا کام پہنچا دینا آپ کو ٹھیک جگہ پہ، اب میرا کام بھی کر دو۔

اس آواز پہ جہاں زید متوجہ ہوا وہیں اجیارہ بھی بے ساختہ پلٹی، خوشنما آنکھوں میں خوف کی دبیز تہہ جمی تھی جب کہ اس کے پیچھے ذرا فاصلے پہ کھڑا ارشاد اسے دیکھتا ہوا خباثت سے مسکرا رہا تھا۔ زید نے اجیارہ کے تاثرات دیکھتے ہوئے ارشاد کو مخاطب کرتے ہوئے کہا،

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

اتنے بے صبرے کیوں ہو رہے ہو مل جائے گی تمہاری رقم تم کو۔

پھر اجیارہ کی جانب مڑتے ہوئے اس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا،

ڈیر جیا! اب دیکھو نا تم تک پہنچنے کے لئے مجھے کیا کیا پاپڑ بیلنے پڑے ہو تو کچھ بتانے پہ راضی نہیں تھیں وہ تو بھلا

ہو ارشاد صاحب کا جنہوں نے تم تک پہنچنے میں میری مدد کی اور۔۔۔

اس سے آگے اجیارہ کو برداشت جواب دے گئی اور اس نے اونچی آواز میں

،

بس! بند کرو یہ بکواس ورنہ تم جانتے نہیں ہو کہ تمہارا کیا حشر کروں گی۔

اس کے الفاظ اور انداز پہ زید کے چہرے کا رنگ بدلا اور وہ درمیانی فاصلہ مٹاتا اس کے نزدیک تر آیا، اجیارہ

خائف سی ایک قدم پیچھے ہٹی لیکن اس نے اجیارہ کی نازک کلائی تھام کر سختی سے اسے اپنے مقابل کھڑا کرتے

ہوئے اس کی خوشنما آنکھوں میں جھانکا جہاں خوف واضح رقم تھا اور سرسرا تے لہجے میں اس کے بالوں کی سیاہ

لٹ اس کے ریشمی گال سے ہٹاتے ہوئے کہا،

جانتا ہوں کس کے بل بوتے پہ اتنا اونچا اڑ رہی ہو وہ کیا نام ہے ہاں! ارحم آفندی لیکن تم یہ بھول رہی ہو کہ میں

بھی زید ہوں اچھی طرح اڑتی چڑیا کہ پر کاٹنا آتا ہے مجھے اس لئے شرافت سے میری بات مان لو ورنہ۔۔۔۔

اس کا جملہ ادھورا رہ گیا جب اجیارہ نے ایک زوردار دھکا اسے دیا اور طیش سے کہا،

دفع ہو جاؤ ورنہ سیکورٹی بلوا کر تمہیں دھکے دے کر نکلواؤں گی یہاں سے۔

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

زید نے کچھ کہنے کے لئے منہ کھولا جب اجیارہ کے سیل فون پہ کال آنے لگی، ایک نظر سامنے رکھی ٹیبل پہ پڑے سیل فون پہ ڈالی جہاں ار حم کالنگ جگمگا رہا تھا اور اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے اس نے کہا تھا، کرلو بات ابھی تو اپنے عاشق سے لیکن یاد رکھنا میری پہنچ سے زیادہ دور نہیں ہو تم!

دھمکی آمیز لہجے میں بولتا ارشاد کو لے کر دروازہ عبور کر گیا۔ فون بج جب کے بند ہو چکا تھا، اس کے باہر نکلتے ہی وہ ایک دم ہوش میں آئی تھی اور آگے بڑھ کر دروازہ اچھی طرح لاک کرتے ہوئے دروازے سے پشت ٹکاتے زمین پہ بیٹھتی چلی گئی، آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے تھے اور اس سے پہلے کہ وہ اپنا ضبط کھو بیٹھتی اور پھوٹ پھوٹ کر رو دیتی ننھے ننھے ہاتھوں کا لمس اس کے گال پہ ٹہرا تھا اس نے آنکھیں کھول کر اپنے سامنے کھڑے زیان کو دیکھا جو نفی میں سر ہلاتے ہوئے اس کے گالوں پہ ٹہرے آنسو اپنی انگلیوں کی پوروں پہ سمیٹ رہا تھا، اجیارہ کا دل اس کے انداز پہ گداز ہوا اور اس نے اس کا وہی ہاتھ تھام کر اپنے لبوں سے لگا لیا اور اسے اپنے سینے سے لگا لیا، خوشنما آنکھوں میں سوچ کی پرچھائیاں تھی جب کہ ہونٹوں پہ قفل لگے تھے۔

اس نے کافی کامگ ہونٹوں سے لگاتے ہوئے ہاتھ میں پکڑے ریموٹ کی مدد سے سامنے دیوار پہ لگے LED کو آن کیا تھا، اس وقت وہ اپنے آفس میں موجود تھا۔ کافی کے سپ لیتا، چینل سرچنگ کرتے ہوئے اس کی نظریں نیوز چینل پہ چلتی خبر پہ رک گئی

نیوز کاسٹر خبر کی تفصیل بتاتے ہوئے کہہ رہی تھی،

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

جی ہاں! لاکھوں دلوں کی دھڑکن the most eligible bachelor of town اور the most

famous business tycoon مسٹر ار حم آفندی نے فائنلی اپنی لائف پارٹنر کا انتخاب کر لیا ہے، آپ کو اس خبر سے آگاہ کرتے چلیں کہ ار حم آفندی جتنے مشہور و معروف ہیں اتنا ہی وہ اپنی پرسنل لائف کو سیکریٹ رکھنے کے خواہاں ہیں جب کہ پبلک اور خاص طور پر صنف نازک یہ جاننا چاہتیں ہیں کہ ان کی لائف میں کوئی اسپیشل پرسن ہے تو وہ کون ہے۔

یہاں آپ کو یہ بتاتے چلیں کہ یہ فوٹیج ان کی نجی تقریب کی ہے جس میں آپ کو اس حسینہ کا چہرہ نظر آرہا ہے جو نہ صرف ار حم آفندی کے آفس میں کام کرتی ہیں بلکہ ار حم آفندی سے ان کے نہایت دیرینہ اور قریبی تعلقات بھی ہیں۔

سامنے ٹی وی پہ جو فوٹیج چل رہی تھی وہ اس کے گھر میں ہوئی میرال کی گڑیا کی شادی کی تھی جس میں ہر جگہ اجیارہ کا چہرہ واضح تھا، اس کا چہرہ سرخ ہوا جب کہ ماتھے کی رگ ابھر کر اس کے طیش کا پتہ دے رہی تھی جب کئی ٹی وی پہ نیوز اینکر ابھی بھی مسلسل بول رہی تھی لیکن غصے اور طیش کی زیادتی سے اس کا دماغ سائیں سائیں کر رہا تھا، اس کی نظریں اسکرین پہ جمائے کھڑا وہ سوچ رہا تھا کہ اتنی پرسنل فوٹیج اور تصاویر کس نے وائرل کروائیں ہیں کہیں ان سب کے پیچھے اسی کا ہاتھ تو نہیں جو اس دن فنکشن میں موجود تھی، اس نے پریشانی سے اپنی پریشانی مسلی تھی اور اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور سوچتا مسر خان دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئیں تھیں اور اسے مخاطب کرے ہوئے کہا تھا،

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

ارحم یہ سب کیا ہے، الیکٹرانک میڈیا اور سوشل میڈیا پہ تمہارے اور اجیارہ کے متعلق جو افواہ گردش کر رہی ہے وہ۔۔۔۔۔

ان کی بات ادھوری رہ گئی اور اس نے ان کا جملہ مکمل کر دیا، بالکل سچائی ہے۔

مسز خان حیرت کی زیادتی سے ساکت ہوئیں تھیں، جب کہ وہ اب بالکل مطمئن تھا، اپنا رخ ان کی جانب موڑتے ہوئے اس نے کہا تھا،

مسز خان ان سب نیوز چینلز کو میری طرف سے نوٹس بھجوا دیں کہ انہوں نے کیسے میری پرسنل لائف کی انتہائی پرسنل فوٹیج کیوں میڈیا میں وائرل کری اور وہ بھی میری بغیر اجازت؟

اس کا لہجہ سنگین حد تک سنجیدہ تھا جب کہ چہرہ اندرونی خلفشار کا عماز تھا، مسز خان نے کہنا چاہا، لیکن ارحم یہ میڈیا ہے ان کی پہنچ بہت اوپر تک ہوتی ہے اور ہم کس طرح۔۔۔۔۔؟

اس نے ہاتھ اٹھا کر انہیں روکا تھا اور کہا،

مسز خان ان کی پہنچ کہیں تک بھی ہو لیکن میں بھی ارحم آفندی ہوں۔۔۔۔۔ میرے نجی معاملات کے بارے میں اگر انہیں کچھ درکار تھا تو انہیں پہلے مجھ سے رجوع کرنا چاہئے تھا۔

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

اس نے خاصی تفصیل اور تسلی اپنا مطمع نظر بتایا جو اس کا خاصا تھا اور مسز خان کچھ اور کہتیں کہ اس کے سیل فون پہ آتی کال نے اس کی توجہ کھینچ لی، مسز خان سے معذرت کرتے ہوئے اس نے کال پک کری، دوسری جانب اس کے گھر پہ معمور سکیورٹی کمپنی کا ہیڈ تھا،

سر ہم نے معلوم کروالیا ہے، گاڑی کی نمبر پلیٹ میچ ہو گئی کسی رینٹ آکار سے وہ کار کرائے پہ لی گئی تھی۔

اس بات پہ اس کی سحر انگیز آنکھوں میں پر سوچ تاثر ابھرا تھا اور اس نے کہا،

آپ مجھے وہ سارے ڈیٹیلز فارورڈ کر دیں باقی میں خود دیکھ لوں گا۔

جواب میں سکیورٹی ہیڈ نے کہا،

شیور سر اور کچھ؟

اس نے مؤدب انداز میں پوچھا تھا، ارحم نے مطمئن انداز میں جواب دیا،

یس آپ مجھے سی سی ٹی وی فوٹیج کے کلئیررز لٹس کی کاپی بھی سینڈ کریں۔

شیور سر ہو جائے گا۔

اس نے اسے مطمئن کیا اور ارحم نے کال ڈسکنیکٹ کر دی اور تبھی آذر گھبراہوا اندر آیا اور ارحم کو مخاطب

کرتے ہوئے کہا،

باس! وہ باہر میڈیا نے اجیارہ کو گھیر لیا ہے آپ جلدی چلیں۔

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

وہ اور بھی کچھ کہہ رہا تھا، ار حم نے اس کی اگلی بات ہی نہیں سنی اور آندھی طوفان کی طرح وہ اپنے آفس سے نکلا تھا۔

ساری رات اس کی اسی بے چینی کی کیفیت کے زیر اثر گزری تھی، ہلکے سے کھٹکے پہ بھی اس کی آنکھ کھل جاتی تھی، بار بار اٹھ کر وہ زیان کے ہونے کا یقین کرتی تھوڑی دیر کے لئے آنکھ لگتی لیکن پھر کھل جاتی۔ اسی آنکھ مچولی کے درمیان صبح ہو گئی اور اب وہ آفس کے لئے نکل آئی تھی۔ زیان کو ہمیشہ سے زیادہ تاکید کرتی کہ وہ کسی کے لئے بھی دروازہ نہ کھولے وہ پریشانی کے عالم میں ڈرائیو کر رہی تھی اور اسی الجھن اور پریشانی کے زیر اثر وہ آفس پہنچ گئی لیکن آفس کی بلڈنگ کے اندر پارکنگ ایریا میں میڈیا کارش دیکھ کر وہ کھٹکی تھی درمیان میں سے بمشکل جگہ بناتے ہوئے گاڑی پارک کر کے وہ پریشانی کے عالم میں گاڑی سے باہر نکلی اور ابھی پوری طرح سنبھل بھی نہیں پائی تھی کہ میڈیا اینکر پرسن اور جرنلسٹس سے اسے گھیر لیا تھا۔ مختلف سوالات کی بوچھاڑ کرتے اسے ہر اسماں کر رہے تھے وہ لوگ،

میم! ار حم آفندی سے آپ کا کیا تعلق ہے؟

میم! آپ ان کے آفس میں کام کرتے ہیں تو کیا ان کے ساتھ فیملی ٹرمز بھی اسی کام کا حصہ ہیں؟

میم! ان کے گھر کے نجی فنکشن میں بحیثیت ہوسٹ آپ کی موجودگی کئی سوال کھڑے کر رہی ہے، آپ اس کے بارے میں کیا کہیں گی؟

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

میم اسی نجی فنکشن کی تصاویر سوشل میڈیا پہ وائرل کروانے کے پیچھے بھی آپ کا کوئی مقصد تو نہیں ہے؟
ان سوالات نے اسے ایک دم سے پریشان کر دیا، وہ تو اپنی ہی پریشانی لے کر یہاں آئی تھی کہ یہاں ایک الگ ہی مشکل اس کی منتظر تھی سیکیورٹی کا عملہ میڈیا کو کنٹرول کرنے کی اپنی سی کوشش کر رہا تھا جب کہ وہ بمشکل ان سب کے بیچ میں سے راستہ بناتی آگے بڑھنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن آگے بڑھنا تقریباً ناممکن ہی تھا، وہ سب ہی مختلف سوالات کر کے اسے پریشان کر رہے تھے جب ارحم کی گرجدار آواز سن کر سب اپنی جگہ ساکت ہو گئے،

انف۔۔۔۔! یہ سب کیا ہو رہا ہے؟

اس کے سوال پہ سب ہی اس کی جانب متوجہ ہوئے جب کہ اجیارہ کو لگا کہ وہ تپتی دھوپ سے ایک دم چھاؤں میں آگئی ہو، دل کے اندر تک جیسے اطمینان اترتا چلا گیا اور پھر لوگوں کا وہ ریلہ ارحم کی جانب بھاگا لیکن وہ بنا کسی پہ توجہ دیئے اجیارہ کی جانب بڑھ گیا، لوگوں کے ہجوم کو چیرتا وہ اس تک پہنچ گیا اور اس کا ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھ کی نرم گرفت میں لیتے

ہوئے وہاں سے جانے کے لئے پلٹا کہ میڈیا نے ایک مرتبہ پھر ان دونوں کو گھیر لیا اور سوالات کی بوچھاڑ کر دی لیکن وہ اسی اطمینان سے اس کا ہاتھ تھامے آفس کی مین بلڈنگ کی جانب بڑھتا گیا، اینکر پرسن کی آوازیں ان دونوں کو ہی سنائی دے رہی تھیں،

سر کچھ تو بتائیں، اجیارہ رحمن سے آپ کا کیا تعلق ہے؟

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

آپ کی وائف کے بعد یہ پہلی مرتبہ ہوا ہے کہ کسی خاتون کا نام آپ کے ساتھ جوڑا گیا ہے، اس بارے میں آپ کیا کہیں گے؟

وہ سب کے سوالات سن رہا تھا اسے غصہ بھی آرہا تھا لیکن وہ کنٹرول کر رہا تھا، اجیارہ کے کپکپاتے ہاتھوں کی گرفت اس کے بازو پہ مضبوط ہوئی اور ارجم نے اپنا دوسرا ہاتھ اس کے ہاتھ پہ رکھ کر اسے تسلی آمیز انداز میں دیکھا وہ اس کی کیفیت اچھی طرح سمجھ رہا تھا، ہجوم کے بیچ سہولت سے جگہ بناتا وہ آفس کے مین انٹرنس کے پاس جا کر رک گیا پھر پلٹ کر اس ہجوم پہ ایک طائرانہ نگاہ ڈالتے اپنی بارعب آواز میں سب کو ایک ساتھ مخاطب کرتے ہوئے اس نے کہا،

لگتا ہے آپ سب کو ورک اپ تھکس اور true پر و فیشنلزم سیکھنے کی فوری ضرورت ہے۔ yellow journalism کی ٹرم سنی ضرور تھی لیکن آج دیکھ بھی لی۔

اس کی بارعب آواز سن کر سب خاموش ہوئے تھے لیکن اس کی بات کے جواب میں ہجوم میں دوبارہ سے سرگوشیاں شروع ہو گئیں تھیں جب کہ ان میں سے زیادہ نڈر صحافی نے سوال کیا تھا، سر لیکن پبلک جاننا چاہتی ہے کہ مس اجیارہ رجمن سے آپ کا کیا تعلق ہے اور ان کی لائف میں آپ کا کیا کردار ہے۔

ارجم نے اس صحافی پہ ایک سنجیدہ نظر ڈالی تھی اور کہا،

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

پبلک کو اس سے کوئی غرض نہیں ہے کہ میری پرسنل لائف میں کیا ہو رہا ہے کیونکہ میں نہ تو کوئی پبلک فگر ہوں اور نہ ہی کوئی سیلیبریٹی ہاں البتہ آپ کو اپنا اخبار بیچنے کے لئے ضرور چٹپٹی خبر چاہئے۔ جہاں تک میری پرسنل لائف ہے اس سے کسی کو کوئی غرض نہیں ہونی چاہئے اور میری پروفیشنل لائف پہ آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں تو ضرور لکھیں لیکن میں اپنی پرسنل لائف میں کیا کرتا ہوں it's none of your concerns اس نے اچھا خاصا اثر مندرہ کیا وہ شخص اپنا سامنہ لے کر رہ گیا لیکن تبھی ایک خاتون صحافی نے ارحم سے سوال کیا،

لیکن سر لوگوں میں باتیں ہو رہی ہیں اس حوالے سے آپ کچھ تو کہیں؟

ارحم ان خاتون کی جانب متوجہ ہوا اور طنزیہ انداز میں کہا،

مجھے حیرت ہے کہ ایک خاتون ہو کر آپ یہ سب کیسے کر لیتیں ہیں، دوسری خواتین کی بھی اتنی ہی عزت ہے جتنی آپ کی کسی کی ذات پہ کیچڑا چھال کر نجانے آپ لوگوں کو کیا ملتا ہے، اگر میری کلیریفیکیشن اتنی ہی ضروری تھی تو یہاں بھیڑ لگانے کے بجائے آپ مجھ سے ڈائریکٹ بات کرتے میں آپ کے سوالات کا جواب دے دیتا anyways اگر آپ سب کو جاننا اتنا ہی ضروری ہے کہ اجیارہ کامیری لائف میں کیا مقام ہے تو اتنا بتا دوں کہ یہ میری لائف کے لئے بہت امپورٹنٹ ہیں اس سے زیادہ جاننے کی نہ آپ سب کو ضرورت ہے اور نہ ہی میں بتانا ضروری سمجھتا ہوں۔

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

اس نے دو ٹوک انداز میں کہتے ہوئے ہاتھ اٹھا کر مزید کسی سوال کو روکا تھا اور اجیارہ کو لے کر بلڈنگ میں داخل ہو گیا تھا۔

وہ ٹی وی کے سامنے بیٹھی تھی، تراشیدہ ہونٹوں پہ پر اثرار مسکراہٹ تھی جیسے کسی دشمن کو زک پہنچا کر وہ بے حد خوش ہو،۔ صبح سے یہی کچھ ہو رہا تھا، ہر طرف یہی خبر گرم تھی کہ ار حم آفندی اور اجیارہ رحمن کے بیچ کیا تعلق ہے؟؟؟ ابھی بھی اس کی نظریں ٹی وی اسکرین پہ جمیں تھیں جب اچانک ار حم کا چہرہ اسکرین پہ نمودار ہوا تھا، اس کی نظریں اسکرین پہ ساکت ہوئیں تھیں، دل ایک لمحے کو ڈگمگایا ضرور لیکن پھر احساسات پتھر ہو گئے۔ وہ دھیرے دھیرے اجیارہ کی جانب بڑھ رہا تھا، اس نے اجیارہ کا ہاتھ تھاما تھا اور اب وہ اسے سب کے بیچ میں سے نکال کر اندر کی جانب بڑھ رہا تھا، اس کی نظریں بھی اسکرین پہ اس کے ساتھ ساتھ حرکت کر رہیں تھیں اور اب جس طرح اس نے اجیارہ رحمن نامی لڑکی کو سب کے سامنے ڈیفینڈ کیا تھا وہ زرتاشیہ کے پورے وجود میں آگ ہی تو لگا گیا، وہ جس طرح اجیارہ کو ٹریٹ کر رہا تھا جیسے وہ کوئی نازک آگینہ ہو اور جس طرح اسے سنبھال رہا تھا جیسے ذرا سی ٹھیس سے وہ ٹوٹ جائے گی یہ سب کچھ اس کے اندر کی حسد کو اجاگر کر رہا تھا اور ہاتھ میں پکڑے بلوریں گلاس پہ اس کی گرفت مضبوط ہوئی اور تنفس تیز ہوا اور تابوت میں آخری کیل ار حم کے ان الفاظ نے ٹھونک دی،

اجیارہ میری لائف کے لئے بہت اہم ہے۔

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

غصے سے اس کی آنکھیں سرخ ہوئیں تھیں اور اس نے طیش میں آکر وہ بلوریں گلاس سامنے لگے LED پہ دے مارا، چھناکے سے کانچ ٹوٹا اور کرچی کرچی ہو کر فرش پہ بکھر گیا۔ اس نے تیز تیز سانس لیتے ہوئے سامنے رکھے صوفے پہ گرفت مضبوط کری اور کہا،

تمہیں تو میں چھوڑوں گی نہیں ارحم آفندی تم جانتے نہیں ہو زر تاشیہ کو۔

اس کی آنکھیں سرخ انگارہ ہو رہیں تھیں اور خوبصورت چہرہ غصے کے اثر سے بگڑ گیا تھا پھر وہ اٹھی تھی اور اندر کی جانب بڑھ گئی تھی۔

وہ اسے لے کر سیدھا اپنے آفس میں داخل ہوا تھا اور ٹیبل کے نزدیک پہنچ کر رک کر اس کی جانب نگاہ کی تھی، وہ جو پہلے پریشان تھی اب بالکل ساکت تھی، نگاہیں کسی غیر مرئی نقطے پہ جمیں تھیں، ارحم اس کی کیفیت اچھی طرح سمجھ رہا تھا، اس نے آہستگی سے اس کا نازک شانہ چھوا اور وہ ایسے چونکی جیسے کسی نے بھیانک خواب سے جگا دیا ہو۔ بے ساختہ اس کی نگاہ اس مہربان چہرے پہ ٹھہر گئی تھی، وہ ابھی بھی تردد سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔ اس کے متوجہ ہونے پہ فکر سے اس نے کہا،

اجیارہ! Are you alright?

اس سوال پہ اجیارہ کی خوشنما آنکھوں میں نمکین پانی جمع ہونا شروع ہوا اور اس نے نفی میں سر ہلایا، ارحم نے ایک گہرا سانس لیتے ہوئے اس کا مخروطی ہاتھ اپنی گرفت میں لیتے ہوئے کہا،

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

ایم سوری!

اجیارہ نے نم آنکھوں سے اس کی سحر انگیز آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ایک مرتبہ پھر نفی میں سر ہلایا اور کہا، آپ کی غلطی نہیں ہے۔

وہ اس کے نازک مخروطی ہاتھوں کو اپنی مضبوط مگر نرم گرفت میں لئے اس سے مخاطب تھا، غلطی کسی کی بھی نہیں ہے لیکن جو ہو وہ نہیں ہونا چاہئے تھا۔

اجیارہ نے سر جھکا لیا، آنسو پلکوں کی باڑھ توڑ کر نکلنے کے لئے بے تاب تھے جسے وہ پلکیں جھپک کر روکنے کی کوشش کر رہی تھی، ارحم نے نوٹ کیا وہ ڈسٹرب ہے اور اس کے ہاتھوں پہ گرفت مضبوط کئے کئے کہا، اگر رونا آئے تو رو لینا چاہئے۔

اس کی دھیمی آواز اور محبت آمیز انداز اجیارہ کا دل گداز کر گیا، پلکوں کی باڑھ توڑ کر ایک آنسو ریشمی گال پہ پھسلا تھا جب کہ وہ اس کے چہرے کو نظروں کے فوکس میں لئے لئے کہہ رہا تھا، آنسو روکنے سے جس بڑھ جاتا ہے اور اگر جس بڑھ جائے تو اندر گھٹن بڑھ جاتی ہے اور اگر یہ آنسو برس جائیں تو اندر باہر ہر چیز نکھر جاتی ہے۔

انگوٹھے کی پشت سے اس کے گال پہ ٹکی نمئی کو صاف کرتے ہوئے وہ کہہ رہا تھا اور وہ ہمیشہ کی طرح ایک ٹرانس کی کیفیت میں اسے سن رہی تھی، بات کے اختتام پہ اجیارہ نے نم پلکوں سے اس کے وجیہ چہرے کی جانب دیکھا تھا، وہ پوری توجہ سے اس کی جانب متوجہ تھا۔ اس کے متوجہ ہونے پہ مسکرایا اور کہا،

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

جو ہوا وہ نہیں ہونا چاہئے تھا لیکن جو کچھ بھی ہوتا ہے اس کی کوئی نا کوئی وجہ ہوتی ہے۔

اجیارہ نے الجھ کر اسے دیکھا تھا، اس نے بات جاری رکھتے ہوئے کہا تھا،

جو فیصلہ ہم دونوں نے کیا تھا، اس پہ عمل کرنے کا وقت آ گیا ہے۔

وہ جو پلکیں وا کئے اسے دیکھ رہی تھی، اس کی بات کا مفہوم سمجھ کر پلکیں جھکا گئی، خوشنما چہرے پہ قوس و قزح

بکھر گئے، ار حم نے دلچسپی سے اس کے رنگ بکھیرتے چہرے کو دیکھا تھا جب کہ اجیارہ نے اس کی توجہ ہٹانے

کے لئے کہنا چاہا،

لل۔۔۔ لیکن اتنی جلدی۔۔۔

ار حم نے اسے ٹوک دیا،

نہیں اجیارہ! یہی وقت ٹھیک ہے، میرا اندازہ ہے کہ زرتاشیہ واپس آ گئی ہے۔

اس کی بات اجیارہ نے خوفزدہ ہو کر اسے دیکھا اور اس کے بازوؤں پہ اپنے ہاتھ رکھ لئے، ار حم نے اس کے

آہستگی سے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے کہا،

اور میرا اندازہ ہے وہ اس دن فنکشن میں بھی موجود تھی اور اسی نے یہ فوٹیج وائرل کی ہیں

اجیارہ کا چہرہ خوف سے سفید پڑا، ار حم کو افسوس ہوا، وہ بتانا تو نہیں چاہتا تھا لیکن بتانا ضروری تھا اسی حساب سے

تسلی آمیز انداز میں اس نے کہا،

اور اس سے پہلے کہ وہ مزید کچھ برا کرے ہمیں اس رشتے کو مضبوط کر لینا چاہئے۔

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

اجیارہ کی پلکیں لرز کے جھکیں اور اس نے کہا،

اور بچے؟

ارحم نے سنجیدگی سے جواب دیا تھا،

ہم دونوں ساتھ ہوں گے تو مضبوط ہوں گے اور پھر بچوں کو بہتر طریقے سے ہینڈل کر سکتے ہیں اور پھر زر تاشیہ بھی کچھ نہیں کر پائے گی۔

اس نے تفصیل سے جیسے سمجھایا، اجیارہ نے سمجھ کر اثبات میں سر ہلایا، پریشانی وقتی طور پر کہیں پیچھے رہ گئی جب کہ وہ دلچسپی سے اس کے خوشنما چہرے پر نظریں جمائے کہہ رہا تھا،
شام میں میرال کو لے کر تمہارے گھر آؤں گا۔

اجیارہ نے حیرانی سے پلکیں اٹھا کر اسے دیکھا جب کہ وہ اس کے بالوں کی لٹ کو آہستگی سے چھڑتے کہہ رہا تھا،
تم سے تم کو مانگنے۔

اس کی ذمہ داری بات اور انداز اجیارہ کے چھکے چھڑا گئے، وہ جھجھک کر اس کی گرفت سے اپنے آپ کو چھڑواتی اس سے دور ہوئی اور بنا اس پر اگلی نظر ڈالے دروازے کی جانب بڑھی اور پیچھے سے ارحم کے زوردار قہقہے نے اس کا دور تک پیچھا کیا تھا۔

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

وہ غصے میں گھر سے نکل گیا، جب سے اجیارہ کو ارحم کے ساتھ دیکھا تھا اور ان دونوں کے درمیان رشتے کا معلوم ہوا تھا تب سے اسے بات بے بات غصہ آرہا تھا اور تب وہ ماں باپ سے جھگڑ کر اور بد تمیزی کر کے گھر سے ہی نکل گیا تھا۔ خاصی دیر آوارہ گردی کرنے کے بعد اس نے ایک کلب کے آگے گاڑی پارک کر دی، اسے اس وقت اس حالت میں نشے کی اشد ضرورت محسوس ہو رہی تھی۔ وہ جا کر کاؤنٹر کے آگے رکھے اسٹول میں سے ایک پر بیٹھ گیا اور آرڈر دے کر سر جھکا کر بیٹھ گیا تبھی اسے محسوس ہوا کہ کوئی اس کے نزدیک آکت رک گیا ہے۔ اس نے سر اونچا کر کے دیکھا جب کہ امسامنے والا اس کے متوجہ ہونے پہ مسکرایا، چالیس پینتالیس کے بیچ کی عمر کا وہ شخص شکل سے ہی نہایت شاطر اور عیار لگ رہا تھا لیکن چہرے پہ مسکراہٹ تھی۔ اس کے دیکھنے پہ اسے مخاطب کرتے ہوئے اس سے کہا تھا،

کیسے ہیں زید صاحب؟

ساتھ ہی مصافحہ کے لئے اپنا دایاں ہاتھ بڑھا دیا

زید نے الجھ کر اسے دیکھا، اپنی زندگی میں وہ کبھی اس شخص سے نہیں ملا تھا جاننا تو دور کی بات تھی، اسی ادھیڑ بن میں اس نے سوال کیا تھا،

میں نے آپ کو پہچانا نہیں ہم یقیناً کبھی ملے بھی نہیں تو آپ میرا نام کیسے جانتے ہیں؟

اس نے اس شخص کا ہاتھ اسی الجھن میں تھام لیا جب کہ وہ اس کی الجھن پہ وہ مسکرایا اور کہا،

ہم کبھی ملے نہیں تو جان پہچان کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اور ویسے بھی جان پہچان کا کیا ہے وہ تو ہو ہی جاتی ہے۔

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

اس کا انداز معنی خیز تھا جب کہ زید ابھی ابھی الجھن کا شکار تھا، اس کی الجھن بھانپتے ہوئے اس شخص نے کہا، کیا ہم دونوں بیٹھ کر بات کر سکتے ہیں؟

اس نے زید کو جانچتی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا لیکن زید ابھی ابھی الجھن آمیز نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا، اس کی الجھن دور کرنے کی خاطر ہی اس شخص نے دل ہی میں تیج و تاب کھاتے ہوئے بظاہر تحمل سے کہا، دیکھو! ہم دونوں کو ہی ایک دوسرے کی ضرورت ہے، تم کو پیسے کی اور مجھے تمہاری مدد کی تو کیوں نہ ہم دونوں مل کر ایک دوسرے کے ساتھ کام کریں تاکہ ہم دونوں کی ضرورت پوری ہو سکے۔

اس نے بات کرتے ہوئے زید کی آنکھوں میں دیکھا جو ابھی تک الجھن کا شکار تھا لیکن پیسوں کے نام پہ اس کی آنکھوں میں ہوس اور لالچ کی چمک لہرا گئی۔ اس نے اس شخص کا ہاتھ تھامتے ہوئے اسے اپنے سامنے بیٹھنے کا اشارہ کیا اور وہ شخص بھی اطمینان کا سانس لیتے ہوئے اس کے سامنے بیٹھ گیا۔ کچھ دیر ان دونوں میں کچھ بات چیت ہوتی رہی پھر وہ دونوں ہی وہاں سے اٹھ کر باہر کی جانب چل دیئے۔

وہ چاروں ہی اس وقت اجیارہ کے اپارٹمنٹ میں لاؤنج میں رکھے صوفوں پہ بیٹھے تھے، اجیارہ نے ارحم کی جانب دیکھا اور اشارہ کیا کہ وہ بات شروع کرے، ارحم نے تسلی آمیز انداز میں آنکھوں کو جنبش دیتے ہوئے دونوں بچوں کی جانب دیکھا پھر تحمل سے ان دونوں کو ہی مخاطب کرتے ہوئے کہا،

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

کڈ! مجھے اور جیا کو آپ دونوں سے بہت ضروری بات کرنی ہے اور میں چاہتا ہوں کہ آپ دونوں ہی پوری توجہ سے میری بات سنیں۔

اس نے ان دونوں کو براہ راست دیکھتے ہوئے کہا، زیان نے سنجیدگی سے سر ہلایا جب کہ میرال نے خوش ہوتے ہوئے کہا تھا،

کیا ہم نیکسٹ ویکشنز پلین کر رہے ہیں ڈیڈی؟

ارحم نے ایک گہرا سانس لیا اور اس کا چھوٹا سا ہاتھ تھامتے ہوئے تحمل سے کہا،
نوپرنس!

میرال نے اس کے منفی جواب پہ منہ لٹکایا جب کہ وہ بات جاری رکھتے ہوئے اس سے پوچھ رہا تھا،
پرنس! آپ کو زیان کیسا لگتا ہے؟

میرال نے حیرانی سے اسے دیکھا تھا جیسے کہہ رہی ہو یہ کس قسم کا سوال ہے لیکن اس کی سنجیدگی دیکھتے ہوئے
اس نے فوراً زیان کا ہاتھ تھامتے ہوئے جوش سے کہا تھا،

اف کورس! ڈیڈی۔ I like him he is my best buddy.

اس کی بات کے جواب میں ارحم نے اگلا سوال کیا،
اور آپ کو جیا کیسی لگتی ہیں؟

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

میرال نے اس مرتبہ ار حم کو ایسے گھورا جیسے اس کی دماغی حالت پہ شبہ ہو، ار حم نے اس کی آنکھوں میں موجود الجھن دیکھتے ہوئے دوبارہ استفسار کیا،
بتاؤ پرنس؟

اس کی بات کا جواب دینے کے بجائے وہ اٹھ کر اجیارہ کے پاس آئی اور اس کے ساتھ لگتے ہوئے اس کے گرد اپنے چھوٹے چھوٹے بازو کرتے ہوئے اس نے کہا،

Of course Jiya is the best.

میرا بالکل زیان کی طرح خیال رکھتیں ہیں اور مجھ سے بھی بہت پیار کرتیں ہیں تو آف کورس I also love her.

اس کے انداز پہ اجیارہ کا دل گداز ہوا اور آنکھوں میں نمی ٹھہر گئی، میرال کے ریشمی بالوں کا بوسہ لیتے اسے اپنے اندر سمولیا پھر نرم آنکھوں سے ار حم کی جانب دیکھا جو خود بھی مسرور سا بیٹھا ان دونوں کو دیکھ رہا تھا، اجیارہ کی نظریں ار حم سے سفر کرتیں زیان کے چہرے پہ جا کر رک گئیں، وہ خاموش نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔
اجیارہ نے اس کا چھوٹا سا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے زیان سے پوچھا تھا،
زیان آپ کو چیمپ کیسے لگتے ہیں؟

زیان نے سنجیدہ نظروں سے اجیارہ کی جانب دیکھا پھر بڑھ کر ار حم کا بازو تھامتے ہوئے سنجیدگی سے کہا،

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

جیا! آپ نے ہمیشہ کہا ہے کہ آپ کے بعد اگر مجھے کسی پہ ٹرسٹ کرنا ہے اور کوئی میرا خیال آپ کی طرح رکھ سکتا ہے تو وہ چیمپ ہیں and he proved that جب آپ کی طبیعت خراب ہوئی تو انہوں نے جس طرح

آپ کا اور میرا خیال کیا. so without a doubt he is the best.

اس نے ہمیشہ کی طرح بردباری کا ثبوت دیا تھا، ار حم اور اجیارہ کے دل میں اندر تک اطمینان اتر گیا، ار حم نے زیان کا ہاتھ محبت سے تھام کر اسے اپنے ساتھ لگایا پھر ان دونوں سے ہی سوال کیا،

اور اب اگر میں اور جیا ڈیسا نڈ کریں کہ آپ دونوں بیسٹ بڈیز ہیں، ایک دوسرے کے ساتھ ٹائم اسپینڈ کرنا پسند کرتے ہیں پھر جیا اور چیمپ بھی آپ کو پسند ہیں تو کیوں نہ ہم ایک نیو لائف شروع کریں as a family

اس طرح ہم سب ایک ساتھ ایک ہی گھر میں رہ سکتے ہیں ہمیشہ، what you guys think؟

اس کی بات پہ زیان تو خاموش رہا لیکن اس کے چہرے پہ تائیدی تاثرات تھے جب کہ میرال نے ار حم کی جانب دیکھتے ہوئے متفکر لہجے میں کہا تھا،

You mean jiya would be my step mother?

معصوم سے لہجے میں دنیا بھر کی پریشانی تھی، ار حم اور اجیارہ نے ٹھٹھک کر اسے دیکھا تھا پھر ایک دوسرے کو، ار حم کی چوڑی پیشانی پہ تفکر اور تردد کی لکیریں نمودار ہوئیں وہ جانتا تھا کہ میرال کو مطمئن کرنا اتنا آسان نہیں ہے جب کہ اجیارہ نے اسے تسلی آمیز انداز میں دیکھتے ہوئے میرال کی جانب رخ موڑا اور اس سے پوچھا، میرال! آپ سے کس نے کہا کہ اسٹیپ مدر خراب ہوتی ہیں؟

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

میرال نے خوفزدہ انداز میں اسے دیکھا لیکن وہ خاموش رہی، اجیارہ نے اس کا خوف محسوس کرتے ہوئے اسے بولنے پہ اکسایا،

بولو میرال! آپ سے کس نے کہا؟

میرال نے اسی انداز میں کہا جس سے اس کا خوف واضح تھا،

میں نے خود اسٹوری بکس میں بڑھا ہے، اسٹیپ پیرنٹس اپنے بچوں کے ساتھ بہت برا کرتے ہیں انہیں کھانے کو بھی نہیں دیتے اور انہیں اسٹور روم میں بند کر دیتے ہیں۔

اجیارہ نے تاسف سے اس معصوم سی بچی کو دیکھا اور اسے اپنے ساتھ لگا لیا، کچھ دیر محبت سے اسے تھپکنے کے بعد اس سے پوچھا تھا،

میرال!!!

اس کے پکارنے پہ میرال کی مدہم آواز آئی تھی،
یس جیا!

آپ کو جیا پہ ٹرسٹ ہے؟

اس سوال پہ میرال نے پلکیں جھپک کر اسے دیکھا پھر ارحم کو ارحم نے آنکھوں کی جنبش سے اسے اشارہ کیا کہ وہ جواب دے، اس نے ہر اجیارہ کی جانب دیکھا اور اثبات میں سر ہلایا، مثبت جواب پہ اجیارہ کے ہونٹوں پہ مسکراہٹ جھلکی اور اس نے محبت سے اس کے سنہری بالوں کی لٹ سنوارتے ہوئے کہا،

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

تو آپ اپنی جیاپہ بھروسہ کریں وہ کبھی بھی آپ کو لیٹ ڈاؤن نہیں ہونے دیں گی۔

میرال نے اجیارہ کی آنکھوں میں دیکھا، اجیارہ نے اس کا چھوٹا سا ہاتھ تھام کر اپنے نرم ہاتھوں کی گرفت میں لیا اور کہا،

پرامس!!!

میرال نے ایک نظر اس کے ہاتھ میں دبے اپنے ہاتھ کو دیکھا جب کہ وہ بات جاری رکھتے ہوئے کہہ رہی تھی، اور یہ بات تو آپ بھی جانتی ہیں کہ جیا جب کوئی پرامس کرتی ہے تو اسے پورا بھی کرتی ہے۔

بات کے اختتام پہ وہ قصداً ”مسکرائی جب کہ میرال نے تائید میں سر ہلایا پھر اس کے ساتھ لگ کر اپنی آنکھیں موند لیں۔ اجیارہ کے اندر تک اطمینان سرایت کر گیا، اس نے ارحم کی جانب دیکھا تھا جس کے چہرے پر بھی اطمینان تھا۔

وہ اس بڑے سے محل نما گھر میں داخل ہوا تھا اور اس کی آنکھیں اس محل کی خوبصورتی دیکھ کر چندھیا گئیں تھیں، دل ہی دل میں اس کی مالیت کا اندازہ لگاتے وہ لان کے بچوں بیچ بنی روش پہ چلتا رد گرد نظر دوڑاتا گھر کا داخلی دروازہ عبور کر گیا، گھر جتنا باہر سے خوبصورت تھا اس سے کہیں زیادہ اندر سے خوبصورت تھا۔ جابجانا درو نایاب پینٹنگز اور ڈیکوریشن پیسز قرینے اور خوبصورتی سے سجائے گئے تھے جب کہ دبیز ایرانی قالین سے پیر جیسے اندر دھنس رہے تھے۔ وہ اندر ہی اندر مرعوب ہوتا مختلف راہ داریوں سے گذرتا ایک ہال نما کمرے میں

Novels Hub

ناولز ہب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

آگیا اور وہیں اسے وہ حسن کا پیکر نظر آگئی، خوبصورت سے ایوننگ گاؤن میں اس کی خوبصورتی مزید نمایاں ہو رہی تھی، اس کی صراحی دار گردن میں جھولتا وہ روبیز کانیکس اپنی قیمت کئی گنا بڑھا گیا تھا، وہ کئی لمحے بنا پلکیں جھپکائے اس کے حسن جہاں سوز کو دیکھ کر پلکیں جھپکانا بھول گیا۔ اس کی کیفیت نوٹ کرتے ہوئے اس نے اپنی مسکراہٹ سمیٹی اور خوش آمدید کہتے انداز میں اسے مخاطب کرتے ہوئے اس نے کہا تھا،

ویلم! زید اچھا کیا کہ تم آگئے۔

اس نے اپنے سامنے کھڑی طرح دار سی عورت کو دیکھا تھا جو اس کے سامنے کھڑی مسکرا رہی تھی اور کہہ رہی تھی،

ویلم زید! اچھا کیا تم آگئے۔

وہ جو پہلے ہی مرعوب تھا اس کا انداز اسے مزید نروس کر گیا اور اسی بوکھلاہٹ بھرے انداز میں اس نے کہا،

جج۔۔۔ جی میم مجھے تو آنا ہی تھا، وہ کیانی نے جب آپ کے بارے میں بتایا تو میں تبھی سے آپ سے ملنے کے لئے بے چین تھا۔

اس کی بوکھلاہٹ پہ وہ محظوظ ہوئی لیکن بظاہر سنجیدگی کا تاثر دیتے ہوئے اس نے کہا تھا،

مجھے یقین تھا کہ تم ضرور آؤ گے۔

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

اس کی قاتل مسکراہٹ کو دیکھتا وہ بس اتنا کہہ سکا،

جج۔۔ جی وہ کیوں؟ میرا مطلب ہے آپ تو مجھے جانتی بھی نہیں ہیں پھر اتنا یقین کیسے تھا آپ کو؟

وہ مسکرائی اور کہا،

مجھے لوگوں کی پہچان ہے، اور تم کام کے بندے ہو پھر دشمن کا دشمن دوست ہوتا ہے۔ آئی سمجھ!

اس نے مسکرا کر زید کی آنکھوں میں اپنی مدہوش کن آنکھیں ڈالیں، زید نے ہونق پن سے نفی میں سر ہلایا

جب کہ اس کے انداز پہ وہ اندر ہی اندر تلملائی اور دل ہی دل میں بڑبڑائی،

ایڈیٹ!

لیکن بظاہر مسکراتے ہوئے اس نے کہا،

آؤ میں سمجھاتی ہوں۔

کہتے ہوئے اس کو لے کر صوفوں کی جانب بڑھ گئی جو ہال کے بچوں بیچ رکھے تھے جب کہ زید مکمل اس کے بس

میں اپنے آپ کو بے بس محسوس کر رہا تھا۔

وہ جھجھکتے ہوئے اپنے بیڈروم سے باہر آئی تھی، بلڈ ریڈ ویلوٹ فرنٹ اوپن اسریٹ شرٹ پہ سلور بیڈز کی

ایمبراڈری گلے اور دامن پہ ہوئی اور ویسی ہی ایمبراڈری شرٹ کے ساتھ کے بیل باٹم اسٹائل ٹراؤزرز پہ

تھی، ہائی ہیلز کے سلور نازک سینڈلز پہنے، سلکی بالوں کو اونچے ٹائٹ بن میں قید کئے اور میرال کی فرمائش پہ

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

پر لزلکپ بالوں میں سجائے، میچنگ جیولری کے ساتھ وہ مکمل تیار تھی۔ زیان اور میرال کی نظر اس پہ ایک ساتھ پڑی تو اس نے کہا،

اب آ بھی جائیں جیا! چیمپ کب سے نیچے آپ کا ویٹ کر رہے ہیں۔

اس نام پہ اس کا دل زور سے دھڑکا تھا اور ہتھیلیوں پہ ٹھنڈا پسینہ پھوٹ پڑا جب کہ میرال اس کے نزدیک چلی آئی اور اس کو چھو کر دیکھتے ہوئے کہا،

Jiya! You look so pretty.

اس کے لہجے میں اشتیاق تھا جب کہ ڈارک براؤن آنکھوں میں چمک سی تھی، اجیارہ ایک دم جھپنی جیسے وہ میرال نہ ہو اور حم ہو اور اسی گھبراہٹ کے زیر اثر اس نے کہنا چاہا،

وہ۔۔۔ مم۔۔۔ میں۔۔۔

اس کے انداز پہ میرال کو شرارت سو جھی،

زیان! ڈیڈی کو تھوڑا ویٹ کرنے دو۔

کہتے ہوئے کھکھلائی جب کہ زیان نے اپنی آنکھیں سکیڑ کر اسے گھورا لیکن وہ اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہہ رہی تھی،

آج تک ڈیڈی نے کسی کا ویٹ نہیں کیا لیکن جیا اسپیشل ہیں تو ان کو ویٹ کرنے دو۔

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

اجیارہ اس کی فراٹے سے چلتی زبان پہ پزل ہوئی جب کہ گلابی چہرہ سرخیاں جھلکانے لگا اور ہونٹوں پہ خوبصورت مسکراہٹ بکھری تبھی میرال نے زیان کو متوجہ کرتے ہوئے کہا،

Look Zayan! Jiya is blushing.

ساتھ ہی ہونٹوں پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اپنی ہنسی دبائی، اجیارہ کو اس لمحے اپنے بچوں سے ہی بے تحاشہ جھجھک محسوس ہوئی ساتھ ہی اپنے آپ کو ملامت بھی کری کہ وہ کیوں کسی ٹین ایجر کی طرح بیہوش کر رہی ہے جب کہ زیان نے میرال کو ٹوکتے ہوئے کہا،
میرال تم جیا کو نروس کر رہی ہو۔

لیکن وہ میرال ہی کیا جو بعض آجائے اسی لئے اپنی شرارت کو آگے بڑھاتے ہوئے اس نے کہا،
میں تو اس لئے کہہ رہی ہوں کہ جیا کتنی کیوٹ لگ رہی ہیں اس طرح بلش کرتے ہوئے۔
ساتھ ہی پھر کھکھلائی، زیان نے اپنی پیشانی چھوتے ہوئے سر نفی میں ہلایا جب کہ اجیارہ مزید جھینپ گئی۔ اس سے پہلے کوئی کچھ کہتا بوا کچن میں سے برآمد ہوئیں اور اسے اس طرح کھڑے دیکھا اور کہا،
جیا! تم ابھی تک یہیں ہو جاؤ بیٹا! ارحم میاں انتظار کر رہے ہیں۔

ان کی بات پہ وہ سر ہلاتی جھجھکتے ہوئے آگے آئی اور زیان اور میرال کو باری باری پیار کیا اور تاکید کرتے ہوئے کہا،

بوا کو تنگ نہیں کرنا ہے آپ دونوں نے۔ آ لرائٹ!

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

اس کی بات کے جواب میں ان دونوں نے ہی فرما برداری سے سر ہلایا اور وہ خدا حافظ کہتی مسکراتی ہوئی دروازے کی سمت بڑھ گئی۔

وہ اپنے گھر کے اندر بنے spa میں موجود تھی، ایک عورت اس کے حسن دو آتشہ کو مزید نکھار رہی تھی جب اس کے سیل فون کی بیل رنگ ہوئی، اس نے بد مزہ ہو کر فون کو دیکھا۔ اسکرین پہ کیانی کا لنگ لکھا آ رہا تھا، اس نے ایک نظر سروسز دیتی عورت کو دیکھا، وہ اس کا اشارہ سمجھ کر وہاں سے چلی گئی اور اس نے اطمینان سے کال رسیو کر لی۔ دوسری جانب بھی زائد اس کے کال پک کرنے کا ہی انتظار تھا کہ چھوٹے ہی کیانی نے کہا تھا، ہیلو! زرتاشیہ! کیسی ہو؟ زید آیا تھا تمہارے پاس؟

زرتاشیہ کی آنکھوں میں استہزائیہ سا تاثر لہرایا اور اس نے اپنے مہین سے گاؤن کی ڈوریاں کستے ہوئے کہا تھا، کیانی! تمہاری سب سے بڑی پر اہلم ہی یہی ہے۔

وہ ذرا رکی جب کہ وہ اس کے الفاظ پہ بھونچکا ہوا لیکن وہ قدرے توقف کے بعد کہہ رہی تھی، تم ہمیشہ کے بے صبرے ہی رہنا جب کہ اس طرح کے کاموں میں ہمیشہ برداشت چاہئے ہوتی ہے لیکن تمہارے پاس سرے سے اس چیز کا فقدان ہی ہے۔

اس نے ٹھنڈی مار ماری تھی جب کہ وہ جو پہلے حیران ہوا تھا اس کی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے بد مزہ ہوا اور دل ہی دل میں چند عدد مہذب القابات سے نوازتا اندر ہی اندر تملایا لیکن بظاہر چاہلوس انداز میں مخاطب ہوا،

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

بس زرتاشیہ! تم جانتی ہونا تمہارے سامنے تو بڑے ڈھیر ہو جاتے ہیں تو پھر کیانی کیا چیز ہے۔
زرتاشیہ نے کانوں سے سیل فون ہٹا کر سیل فون کو گھورا پھر بمشکل ضبط کرتے ہوئے اس نے کہا تھا،
ہاں آگیا تھا وہ تمہارا چمچہ!

اس نے جیسے طنز کیا اور بات جاری رکھتے ہوئے کہا،
لیکن میری سوچ سے زیادہ بے وقوف اور لالچی نکلا ہے anyways ،
اب تم نے یہ نمونہ بھیجا ہے تو اس کو ایسا ہی ہونا تھا۔
بات کے اختتام پہ بھی وہ طنز سے بعض نہ آئی جب کہ کیانی نے دانت کچکچاتے ہوئے بظاہر خوشدلی سے کہا تھا،
اب ہمارے پاس چوائس بھی تو نہیں ہے اس لئے اسی سے کام چلانا پڑے گا۔
اس کی بات کے جواب میں زرتاشیہ نے ہنکارہ بھرا پھر کہا،
بہر حال میں نے اس کو بریف کر دیا ہے باقی تم اس کو سمجھا دینا کہ اسے کیا کرنا ہے۔
کیانی نے سر ہلایا جب کہ فون رکھنے سے پہلے وہ اسے تنبیہ کرنا نہ بھولی،
اور ہاں اس پہ نظر رکھنا کہیں کوئی بے وقوفی نہ کر دے وہ احمق!
کیانی نے اس کی ہاں میں ہاں ملاتے ہوئے کہا،
ڈونٹ وری میں دیکھ لوں گا۔
زرتاشیہ نے پھر کہا،

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

کوئی غلطی نہیں ہونی چاہئے۔

اس کی بات پہ کیانی پیچ و تاب کھاتا کال ڈسکنیکٹ کر گیا۔

وہ لفٹ کے ذریعے نیچے آئی تھی اور پھر بلڈنگ کا مین گلاس ڈور کھول کر جیسے ہی باہر آئی وہ اسے سامنے ہی اپنی گاڑی سے ٹیک لگائے کھڑا نظر آگیا، اس کی نظریں بھی اسی کی جانب تھیں، نظروں کا تصادم گہرا تھا جب کہ اس کی گہری نظروں کا تاثر اجیارہ کے دل کی بے ترتیب دھڑکنوں کو مزید بے ترتیب کر گیا۔ پلکیں گلابی گالوں پہ جھک گئیں جیسے ان پہ منوں بوجھ ہو پھر وہ سہج سہج قدم اٹھاتی اس کے نزدیک چلی آئی۔ اس کے نزدیک پہنچنے پر ارحم نے گاڑی کی ٹیک چھوڑ دی اور اس کے روشنی بکھیرتے خیرہ کن وجود پہ نظریں ٹکائے گویا ہوا،

Hi!

اس کی بھاری آواز اجیارہ کی سماعتوں میں اتر کر جیسے رس گھول گئی، گلابی یا قوتی ہونٹوں پہ کھلتی مسکراہٹ گہری ہوئی اور اس مسکراہٹ کے درمیان اس نے کہا تھا،

Hi!

ارحم درمیانی راستہ گھٹاتا عین اس کے سامنے آکھڑا ہوا اور وہ اس کی قربت اور مسحور کن نظروں کی حدت پہ نروس ہوتی چہرے کے ساتھ اپنا سر بھی جھکا گئی، اس کے خوشنما چہرے پہ اپنی سحر انگیز نظریں جمائے، اس کی گھبراہٹ پہ محفوظ ہوتے ہوئے مسکرایا اور آہستگی سے اس کے ریشمی گالوں پہ جھولتی سیاہ بالوں کی لٹ شہادت

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

کی انگلی کی مدد سے ہٹادی۔ اس کے پر حدت لمس پہ اجیارہ نے ایک گہری سانس اندر کھینچی اور اس سے پہلے وہ کچھ کہتی ان دونوں پہ ہی گلاب کی پتیاں برسنے لگیں۔ وہ دونوں ہی حیران ہوئے ایک دوسرے کی جانب دیکھا پھر چہرہ اونچا کیا اور اوپر اجیارہ کے اپارٹمنٹ کی بالکونی سے زیان، میرال، بوا اور مس روزی کے مسکراتے چہرے نظر آئے۔ ان چاروں کو اس طرح دیکھ کر ارحم اور اجیارہ کے چہرے بھی مسکرا اٹھے، اپنے بچوں کو خوش اور مطمئن دیکھ کر ان دونوں کے دل بھی اطمینان اور خوشی سے معمور ہو گئے پھر میرال اور زیان نے ہاتھ ہلا کر ان دونوں کو خوش کیا جواب میں ان دونوں نے بھی ہاتھ ہلایا تھا پھر وہ دونوں ہی مسکراتے ہوئے نزدیک کھڑی گاڑی میں آ بیٹھے اور پھر کچھ دیر بعد گاڑی شفاف سڑک پہ دوڑ رہی تھی۔

وہ دونوں خوبصورت سے اوپن ایئر ریسٹورنٹ میں بیٹھے تھے جو سمندر کے کنارے واقع تھا، سمندری ہوائیں جسم سے ٹکرا کر ایک انوکھا سا سرور بخش رہیں تھیں، دھیمے سروں میں بجتا Jessica Mauboy کا خوبصورت نمبر closer کانوں میں رس گھول رہا تھا، ایک دوسرے کی کمپنی میں خوش اور مطمئن وہ دونوں ہی اپنی اپنی پسند کا کھانا انجوائے کر رہے تھے۔ کھانے سے فراغت کے بعد ارحم اجیارہ سے ایکسیوز کرتے ہوئے اٹھ کر وہاں سے گیا تھا۔ وہ مسکراتے ہوئے اسے جاتا دیکھ رہی تھی، اس کی نظریں اس کی پشت پہ تھیں جب تک کہ وہ نظروں سے اوجھل نہیں ہو گیا۔ اپنی دیوانگی پہ وہ مسکراتی اپنے فون کی جانب متوجہ ہوئی تھی اور میسجز چیک کرتے ہوئے وہ ارحم کا ویٹ کر رہی تھی جب کوئی اس کی ٹیبل کے نزدیک آکا، اس نے ایک

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

دم نظریں اٹھا کر دیکھا اور سامنے کھڑے زید کو دیکھ کر اس کا سر خیاں جھلکا تا چہرہ ایک دم سفید پڑ گیا جیسے جسم کا سارا خون نچوڑ لیا گیا ہو۔ وہ ساکت نظروں سے اسے دیکھتی اپنی جگہ جمی رہ گئی اور اس کی ابتر حالت سے محظوظ ہو تا زید اس کے خوشنما چہرے پہ اپنی بے باک نظریں جمائے، کمینگی سے مسکراتا اس کی جانب جھکا اور عامیانہ لہجے میں اس سے مخاطب ہوا،
کیسی ہو گیا؟

لہجے میں دنیا بھر کی بے تکلفی تھی جب کہ اس کے انداز پہ وہ ایک دم حواسوں میں لوٹی تھی اور خوفزدہ انداز میں ارد گرد دیکھا جب کہ اس کی گھبراہٹ نوٹ کرتا وہ اس کی جانب جھکا کہہ رہا تھا،
بہت اونچا اڑ رہی ہو جیہا تم!

اس کے انداز پہ اجیارہ نے خوف کے باوجود ناگواری سے اس کی جانب دیکھا جب کہ وہ اسی طرح اس کی جانب جھکے جھکے سر سراتے لہجے میں اس سے مخاطب تھا،
لیکن یاد رکھنا جیہا تم اونچا اڑ رہی ہو اتنی ہی پستی میں گرو گی۔

اس کی بکو اس پہ اجیارہ نے بے بسی سے مٹھیاں بھینچیں اور دھیمی لیکن ترش آواز میں کہا،
بکو اس بند کرو اور دفع ہو جاؤ یہاں سے۔

لیکن وہ اسی ڈھٹائی سے اس کی خوشنما آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کمینگی سے مسکرایا اور کہا،

Novels Hub

ناولز ہب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

ارے ایسے کیسے چلا جاؤں اتنی مشکلوں سے تو ملی ہو اتنی آسانی سے تو پیچھا نہیں چھوڑوں گا پھر تمہارے so
called عاشق سے بھی تو ملنا ہے جس کے بل پہ اتنا اونچا اڑ رہی ہو۔

اس کی بات سے زیادہ اس کا اچھا انداز اجیارہ کو آگ لگا گیا، غصے کے زیر اثر اس کا خوشنما چہرہ سرخ ہوا جب کہ وہ محظوظ نظروں سے اس کے چہرے کے اتار چڑھاؤ نوٹ کرتا کہہ رہا تھا،
ویسے میرا تو خیال ہے تم میرے پاس واپس آ جاؤ، مانا کہ ارحم آفندی بہت امیر اور ہینڈ سم ہے لیکن برا میں بھی
نہیں ہوں۔

اس کی بیہودہ بکواس پہ اجیارہ کا جی چاہا کہ ایک بھر پور طماچہ اس کے چہرے پہ جڑ دے لیکن بمشکل اپنے اوپر قابو
پاتے ہوئے اس نے کہا تھا،
اتنا تو میں جانتی تھی کہ تم انتہائی خود غرض اور کم ظرف ہو لیکن بے غیرت بھی ہو گے اس کا اندازہ نہیں تھا۔
اس نے اپنے طور پہ اس کی اچھی خاصی بے عزتی کری تھی لیکن مقابل بھی ڈھیٹ تھا اسی ڈھٹائی کا مظاہرہ کرتے
اس نے کہا تھا،

کہہ لو جو بھی کہنا ہے برا بھلا اچھا برا تمہارے منہ سے سب گوارا ویسے بھی تم لا کھ انکار کرو مگر حقیقت یہی ہے
کہ اس بھری دنیا میں، میں تمہارا اپنا ہوں جتنا خیال میں تمہارا اور زیان کا رکھ سکتا ہوں کوئی اور نہیں رکھ سکتا۔
ارحم آفندی بھی نہیں۔

زیان کے نام پہ اجیارہ کا خون کھول گیا اور وہ اسے ٹوک گئی،

Novels Hub

ناولز ہب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

اوہ شٹ اپ! زیان کا تو نام بھی اپنی گندی زبان سے مت لینا کیا میں جانتی نہیں ہوں کہ اسی طرح کی ایمو شنل بلیک میلنگ تم ماضی میں بھی کرتے رہے ہو اور اب یقیناً تمہاری کوئی غرض ہے جو تمہیں مجھ تک لے آئی ہے۔ زید نے بظاہر ستائشی نظروں سے اسے دیکھا اور کہا،
واؤ جی! اتنے سالوں میں تو تم بہت سمجھدار ہو گئی ہو۔

لہجہ سراسر مذاق اڑاتا ہوا تھا، اس کے انداز پہ اجیارہ نے بمشکل اپنے آپ کو کنٹرول کیا جب کہ وہ دھمکی آمیز لہجے میں کہہ رہا تھا،

تمہارے لئے یہی بہتر ہے کہ اس ار حم کو چھوڑو اور میرے ساتھ واپس چلو۔ زیان اور تمہارے حق میں یہی بہتر ہے۔

اجیارہ نے پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھا وہ کھلم کھلا اسے دھمکی دے رہا تھا اتنے لوگوں کی موجودگی میں، اگر اس نے زیان کو کوئی نقصان پہنچا دیا تو۔۔۔ اس سے آگے اس سے سوچا ہی نہیں گیا، اس سوچ نے ہی اندر تک لرزائی اور اس سے پہلے کہ وہ مزید اسے ہراساں کرتا ار حم کی نرم مگر بارعب آواز ان دونوں کو چونکا گئی،
اجیارہ! میں۔۔۔

وہ اجیارہ سے مخاطب تھا جب کہ زید کو اس نے دیکھا نہیں تھا، اجیارہ کو محسوس ہوا جیسے وہ محفوظ ہو گئی ہو، وہ ایک دم اپنی جگہ سے اٹھی تھی اور اسی اثنا میں ار حم کی نظر ٹیبل کے نزدیک کھڑے زید پہ پڑی۔ اس کی سحر

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

انگیز انکھوں میں الجھن در آئی جب کہ زید کے ہونٹوں پہ کمینی سی مسکراہٹ پھیلی اور وہ پورا کا پورا ارحم کی جانب مڑ گیا جو اس پہ ہی نگاہ جمائے ہوئے تھا، زید نے ہی پہل کری،

ارے ارحم آفندی کیسے ہیں؟ بہت اشتیاق تھا آپ سے ملنے کا۔

لہجہ اچھا خاصا چالو سانہ تھا، ارحم کی الجھن میں اضافہ ہو ا جب کہ اجیارہ نے کچھ کہنے کے لئے لب واکٹے کہ اس نے دوبارہ رخ اجیارہ کی جانب موڑتے لگاوٹ سے کہا تھا،

اجیارہ یار! تم نے ارحم آفندی کو بتایا نہیں میرے بارے میں۔

بات کے اختتام پہ وہ کمینگی سے مسکرایا جب کہ ارحم نے الجھن آمیز نظروں سے اجیارہ کو دیکھا تھا جو خود بھی ہونٹ کچلتے ہوئے اسے ہی دیکھ رہی تھی جب کہ زید نے اجیارہ کی جانب سے رخ موڑتے ہوئے ارحم کو دوبارہ مخاطب کیا،

ارحم صاحب اجیارہ تو بے وقوف ہے اس نے آپ کو میرے بارے میں بتایا نہیں۔۔۔

وہ رکا جب کہ اجیارہ کا دل اچھل کر حلق میں آیا اس لئے نہیں کہ اس کے دل میں چور تھا بلکہ اسے زید پہ ایک آنے کا بھروسہ نہیں تھا، وہ نجانے کس انداز میں اپنا اور اجیارہ کا تعلق ارحم کے سامنے بیان کرے گو وہ ارحم کو ماضی میں جڑے اس رشتے سے آگاہ کر چکی تھی جو نہ تو پائیدار تھا اور نہ ہی اس رشتے میں محبت اور عزت شامل تھی لیکن اس سے پہلے وہ کچھ کہتی زید نے کہا،

میں زید اجیارہ کا کزن اور فیانسی بھی۔

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

ان الفاظ پہ ار حم کا چہرہ سرخ ہوا، مرد کتنا ہی ایڈوانس کیوں نہ ہو لیکن کسی بھی غیر مرد کے ہونٹوں سے اپنے آپ سے وابستہ عورت کا نام سن کر طیش میں آنا لازمی ہے، اسے بھی غصہ آیا تھا لیکن بظاہر تحمل سے اس نے کہا تھا،

ہاں بتایا تھا اجیارہ نے، وہی زید ناجو اسے اور اس کے فادر کو دھوکہ دے کر ملک سے فرار ہو گیا تھا۔ آواز اس کی دھیمی تھی لیکن لہجے سے آگ کی لپٹیں اٹھ رہیں تھیں، ساتھ ہی اس نے اجیارہ کا ٹھنڈا ہاتھ جس میں ہلکی سی لرزش تھی اپنی نرم ہر حدت گرفت میں تھام لیا عزت افزائی پہ زید کا چہرہ سرخ ہو جب کہ وہ اجیارہ کی سمت مڑا اور کہا،
چلیں !!!

اجیارہ نے آہستگی سے اثبات میں سر ہلایا اور ار حم نے بنا زید پہ اگلی نگاہ ڈالے باہر کی جانب قدم بڑھا دیئے، انداز ایسا تھا کہ تم جیسے لوگوں سے بات کرنا تو دور میں منہ بھی نہیں لگاتا جب کہ زید ار حم کے انداز پہ اپنے بائیں ہاتھ کا پنچ دائیں ہاتھ پہ برسا کر رہ گیا۔

وہ اس کے ساتھ گاڑی کی فرنٹ سیٹ پہ خائف سی بیٹھی، گھر سے آتے وقت دھڑکنیں جتنی خوشگوار تھیں اس وقت اتنی ہی خاموش تھیں اور ویسی ہی خاموشی اور سناٹا جیسے اسے اپنی روح میں اترتا محسوس ہو رہا تھا، وہ گاہے بگاہے اپنے برابر بیٹھے شخص پہ بھی نگاہ ڈال لیتی جس کے چہرے سے اندازہ لگانا مشکل تھا کہ وہ اس وقت کیا سوچ

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

رہا ہے۔ وجیہ چہرہ سپاٹ تھا، مضبوط انگلیاں اسٹیرنگ وہیل پہ جمیں تھیں جب کہ وہ ناک کی سیدھ میں دیکھتے ہو ڈرائیو کر رہا تھا جب کہ وہ دل ہی دل میں سوچ رہی تھی،

یہ اتنے خاموش کیوں ہیں آخر کچھ کہتے کیوں نہیں؟

اور پھر خود سے سوال جواب کرتے نجانے کب گھر آیا اور ارحم نے لے جا کر گاڑی بلڈنگ کے مین ڈور پہ روک دی۔ اجیارہ نے ایک مرتبہ پھر اس کے سپاٹ چہرے کی جانب دیکھا وہ ابھی بھی ونڈوا سکریں پہ نگاہ جمائے سامنے دیکھ رہا تھا۔ اجیارہ نے ہمت کرتے ہوئے اسے مخاطب کیا،

ارحم! کچھ کہیں نا! آپ خاموش کیوں ہیں؟

اس نے آہستگی سے اسٹیرنگ وہیل پہ جمے ارحم کے ہاتھوں کو چھوا، ارحم نے چہرہ موڑ کر سرخ نگاہیں اجیارہ کے خوشنما چہرے پہ جمائیں، اس کے دیکھنے پہ وہ خائف ہوتی اپنا ہاتھ اس کے ہاتھوں پہ سے ہٹا گئی جب کہ وہ کہہ رہا تھا،

مجھے بتایا کیوں نہیں؟

اجیارہ نے خوفزدہ انداز میں اسے دیکھا اور کہا،

کک۔۔۔ کیا نہیں بتایا؟

ارحم کو اس کی بات پہ مزید تاؤ آیا لیکن بمشکل اپنا غصہ دباتے ہوئے اس نے کہا،

یہی کہ وہ اس شہر میں موجود ہے اور تم کو ہر اسماں کر رہا ہے۔

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

اجیارہ کے ہونٹوں سے گہر اسانس خارج ہوا جب کہ وہ اس کے ہاتھ اپنی مضبوط گرفت میں لیتے ہوئے دبے دبے انداز میں غرایا،

جانتی ہونا کہ وہ تم کو اور زیان کو نقصان پہنچا سکتا ہے تو پھر کیوں مجھے لاعلم رکھا؟
اس نے اجیارہ کی خوشنما آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے کہا،

بولو! Damn it!

اجیارہ نے شکڈ ہو کر اسے دیکھا تھا اور خوفزدہ انداز میں کہا تھا،

مم۔۔۔ میں آئی تھی آپ کے آفس بتانے لیکن اس دن می ڈیا والے پہنچ گئے تھے اس لئے میں نے سوچا تھا کہ
بعد میں۔۔۔

اس کی آواز خوف سے گھٹ گئی یہ سوچ ہی اس کا دل دہلا گئی کہ واقعی اگر زید اسے یا زیان کو کوئی نقصان پہنچا دیتا
پھر؟ اس کے آگے اس سے سوچا ہی نہیں گیا، وہ سر جھکائے بیٹھی تھی، جسم بالکل شل سا ہو گیا تھا۔ ارحم نے
اس کی حالت دیکھتے ہوئے اپنے انداز اور لہجے کو نرم کرتے ہوئے اس کے ہاتھوں پہ گرفت مضبوط کرتے ہوئے
کہا،

جیا!

I know تمہاری غلطی نہیں ہے بس ہمیں تھوڑا سا کٹر فل رہنا ہے۔

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

کہتے ہوئے اس نرمی سے اس کے ریشمی بال سہلائے تھے، اجیارہ نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا تھا، اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ارحم نے نرمی سے کہا تھا، جاؤ تم بھی گھر جا کر ریٹ کرو خاصا لیٹ ہو گیا ہے۔

اجیارہ کی آنکھوں میں نمی گہری ہوئی جب کہ وہ کہہ رہا تھا، اور اس زید کی وجہ سے پریشان مت ہونا، اس کے جیسے لوگ غبارے میں بھری ہوا کی طرح ہوتے ہیں ایک سوئی کی مار بگاڑ کچھ بھی نہیں سکتے۔

اس نے اسے تسلی دی، اجیارہ نے اثبات میں سر ہلایا اور گاڑی کا دروازہ کھول کر باہر نکلی، ارحم بھی گاڑی سے باہر نکلا تھا پھر اس کے ساتھ چلتا ہوا انٹرنس تک آیا، وہ اندر چلی گئی وہ بھی گھر اسانس لیتا پلٹ گیا۔

وہ بول نہیں رہی تھی غرار ہی تھی جب کہ کیانی اور زید اس کے سامنے سر جھکائے کھڑے تھے، غصے سے بولتی شرارے برساتی نگاہوں کے ساتھ وہ آگے آئی اور انگشت شہادت سے زید کی جانب اشارہ کرتے ہوئے اس نے کہا تھا،

کیانی! میں نے پہلے ہی تمہیں کہا تھا کہ اس کے بس کی بات نہیں ہے اور دیکھ لو اس کی بے وقوفی کا نتیجہ۔ وہ غصے میں پھنکاری تھی، تنفس تیز ہوا تھا جب کہ کیانی نے کچھ کہنا چاہا کہ اس نے ہاتھ اٹھا کر اسے روک دیا،

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

دیکھ لیا اس کی جلد بازی کا نتیجہ، کیا ضرورت تھی اتنی دیر تک اجیارہ رحمن کے پاس رکنے کی اور کیا ضرورت تھی ارحم کی نظروں میں آنے کی۔

وہ زید کی جانب دیکھتے ہوئے سوال کر رہی تھی، اس کے تیور دیکھتے وہ گھگھکیا تھا،

میم! مجھے کیا معلوم تھا کہ وہ ارحم اتنی جلدی واپس آجائے گا میں تو بس اجیارہ کو ڈرا دھمکا کر اپنا مقصد آسان بنانے کی کوشش کر رہا تھا۔

اس کی بات پہ زرتاشیہ نے طنزیہ نظروں سے اسے دیکھا اور حقارت سے کہا،

شٹ اپ! تمہاری بے وقوفی کی وجہ سے ارحم کو شک ہو جائے گا اور اب وہ تم پہ بھی نگاہ رکھے گا کہ تم اجیارہ یا زیان کو ہراساں نہ کرو۔

اس کی بات کے جواب میں زید نے کچھ کہنا چاہا کہ اس نے پھر روک دیا،

بس بہت ہو گیا، آج سے تم صرف کیانی کو فالو کرو گے۔

اس نے جیسے فیصلہ سنایا، زید تلملایا لیکن خاموش رہنا مجبوری تھی جب کہ وہ کیانی کی سمت مڑتے ہوئے کہہ رہی تھی،

اور ہاں اس کو کچھ دنوں کے لئے انڈر گراؤنڈ کر دو اگر ارحم کو ذرا سا بھی شک ہو گیا تو یہ تو جان سے جائے گا ہی ہم بھی اس کے ساتھ ہی پھنسیں گے۔

اس نے جیسے تنبیہ کری جب کہ کیانی نے سمجھ کر سر ہلایا، زرتاشیہ نے ایک کڑی نظر زید پہ ڈال کر کہا تھا،

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

جاؤ اب تم دونوں۔

انداز ہمیشہ کی طرح رعونت آمیز تھا جب کی زید نے کچھ کہنا چاہا لیکن کیانی زر تاشیہ کے آف موڈ کو دیکھتے ہوئے اسے وہاں سے لے گیا تھا۔

وہ ان دونوں لو لے کر شاپنگ پہ آئی ہوئی تھی اور پھر ان تینوں کا ارادہ لپچ کرنے کا تھا، آج دونوں بچوں کا رزلٹ آیا تھا جس کی خوشی میں وہ تینوں ہی باہر نکلے ہوئے تھے۔ زیان نے ہمیشہ کی طرح فرسٹ پوزیشن لی تھی اور میرال نے اس کو فالو کرتے ہوئے سیکنڈ ہوزیشن لی تھی۔ ارحم ان تینوں کے ساتھ اسکول گیا تھا اور اس کا ارادہ بھی ان کے ساتھ آنے کا تھا لیکن ایک میٹنگ کے سلسلے میں اسے ارجنٹ آؤٹ آف سٹی فلائی کرنا پڑا تھا اس لئے وہ ان تینوں کے ساتھ نہیں تھا۔ شاپنگ کرتے ہوئے وہ تینوں ہی انجوائے کر رہے تھے جب میرال اچانک قدرے کونے میں چلی گئی کچھ دیر بعد اجیارہ نے اس کی غیر موجودگی محسوس کر کے ارد گرد نگاہ دوڑائی تو وہ اسے قدرے فاصلے پہ کھڑی نظر آئی لیکن جس بات نے اجیارہ کو ٹھٹھکنے پہ مجبور کیا وہ یہ تھی کہ اس کے ہونٹ مسلسل ہل رہے تھے لیکن اس کے ارد گرد کوئی نظر نہیں آ رہا تھا۔ اس کا دل زور سے دھڑکا باریکی سے میرال پہ نگاہ جمائے اس کے ذہن میں اب سے کچھ دن پہلے زیان سے ہوئی گفتگو اس کے ذہن میں تازہ ہو گئی، آپ ہنسیں گی تو نہیں؟

جیسے تصدیق چاہی، جیانے نفی میں سر ہلایا اور اس نے سنجیدگی سے کہنا شروع کیا،

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

وہ جو میرال ہے ناوہ بہت weird بیہیو کر رہی ہے۔

اجیارہ چونکی خوشنما پیشانی پہ فکر کی لکیر نمایاں ہوئیں لیکن بظاہر سنجیدگی سے اس نے پوچھا،

مثلاً کیسا بیہیو کر رہی ہے؟

جواب میں زیان نے اس کو میرال کے امیجری فرینڈ کی پوری بات بتادی، اجیارہ نے اس دوران اسے ٹوکا نہیں

تھا، تحمل سے پوری بات سنی تھی جب وہ خاموش ہوا تو اس نے سنجیدگی سے کہا،

زیان! میرا خیال ہے وہ lonely فیل کر رہی ہے۔

اس مرتبہ اس کے ذہن میں اپنے ہی الفاظ لہرائے تھے اور ساتھ ہی میرال کے لئے زیان کا تردد بھی یاد آیا تھا،

کبھی کبھی بچے وہ محسوس کر لیتے ہیں جو بڑے سمجھ نہیں پاتے۔ آگے بڑھتے ہوئے وہ سوچ رہی تھی جب کہ نگاہ

ابھی بھی میرال کے چہرے پہ جمی تھی اور ذہن میں میرال سے ہوئی گفتگو لہرا رہی تھی،

میرال آپ کس سے بات کر رہیں ہیں؟

ہونٹوں پہ اس نے مسکراہٹ قائم رکھی تھی کہ وہ نہیں چاہتی تھی کہ میرال اس کو سنجیدہ دیکھ کر اس سے ڈر

جائے اور اس ڈر کے باعث اسے کچھ بھی بتانے سے انکار کر دے، اسی لئے محبت سے اس سے پوچھا جب کہ

میرال مسکرائی پھر آہستگی سے چلتے ہوئے اس کے نزدیک آکر رازداری سے اسے پکارا،

جیا!!!

اجیارہ جو پہلے ہی اس کی جانب متوجہ اس کی جانب قدرے جھکی اور پوچھا،

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

یس پر نس!

میرال نے اس کے کان کے نزدیک ہوتے ہوئے رازداری سے کہا تھا،

آپ کسی کو بتائیں گی تو نہیں۔

اس نے جیسے یقین دہانی چاہی،

جیانے نفی میں سر ہلایا جب کہ میرال نے اپنا چھوٹا سا ہاتھ اس کے سامنے پھیلاتے ہوئے کہا،

پر اس!

جواب میں اجیارہ نے اپنا ہاتھ نرمی سے اس کے ہاتھ میں دیتے ہوئے کہا،

پر اس!

میرال نے اس کے مزید نزدیک ہوتے ہوئے کہا،

میں اپنی امیجری فرینڈ سے بات کر رہی تھی۔

کہتے ہوئے مسکرائی، اجیارہ کا دل دھڑکا، اس نے ارد گرد نظر دوڑائی پھر میرال کو دیکھا اور پھر اس کی پیشانی پہ

پڑی سنہری بالوں کی لٹ ہٹاتے ہوئے کہا،

لیکن میرال آپ کے فرینڈز تو نیچے ہیں نا پھر آپ کو امیجری فرینڈ کی کیا ضرورت ہے؟

اس نے محبت سے پوچھا تھا، وہ نہیں چاہتی تھی کہ میرال جو اعتماد اس پہ کرتی ہے وہ مجروح ہو جب کہ میرال

نے سنجیدگی سے اسے دیکھا اور کہا،

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

یس جیا! لیکن وہ سارے فرینڈز ہر وقت تو میرے ساتھ نہیں ہوتے نا!

افسردگی سے کہتی وہ اجیارہ کو اندر تک جھنجھوڑ گئی پھر بمشکل اپنی کیفیت پہ قابو پاتے ہوئے اس نے کہا تھا،

ہمم! یہ بات تو ٹھیک ہے آپ کی، لیکن ابھی تو آپ کے سارے فرینڈز نیچے ہیں نا!

میرال نے اثبات میں سر ہلایا جب کہ اس کے تائیدی انداز پہ اجیارہ نے گہرا سانس لیتے ہوئے کہا،

تو پھر سب کے ساتھ نیچے چلیں وہ سب ہمارے انوائٹ کرنے پہ یہاں آئے ہیں نا!

اس کو اپنے کہے الفاظ یاد آئے تھے جب کہ میرال کی کیفیت کوئی معمولی بات نہیں تھی، اسے اپنے آپ پہ

افسوس ہوا کہ اس نے اس بات کو اہمیت کیوں نہیں دی، بظاہر جو باتیں چھوٹی یا معمولی نظر آرہی ہوتیں ہیں ان

کے پیچھے یقیناً کوئی بڑی وجہ ہوتی ہے یہی سب سوچتے ہوئے وہ میرال کے پاس آرکی،

یس فیری!

no daddy ،We are outside

ہمارے ساتھ نہیں ہیں بس میں زیان اور جیا ہیں اور ہم۔۔۔

بات کرتے کرتے وہ مڑی اور جیا کو سامنے دیکھ کر اس کا چہرے کا رنگ متغیر ہوا تھا۔

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

وہ میرال کو بغور دیکھ رہی تھی دل میں دھکڑ پکڑ ہو رہی تھی جب کہ میرال کے چہرے کا رنگ اسے دیکھ کر اڑ گیا تھا، اجیارہ نے محسوس کر لیا کہ وہ خوفزدہ ہے، وہ قصداً ”مسکرائی تھی کہ اس کا خوف دور ہو لیکن وہ اسی طرح ساکت کھڑی تھی، اجیارہ نے محبت سے اس کے بال سہلاتے ہوئے کہا، چلیں میرال !

میرال نے میٹکنی انداز میں سر ہلایا تھا جب کہ اجیارہ اس کا ہاتھ تھام کر اس جانب چل پڑی جدھر زیان کھڑا ان دونوں کا انتظار کر رہا تھا لیکن خوشنما آنکھوں میں سوچ کے سائے واضح تھے جب کہ دل ہی دل میں اس نے ارحم سے بات کرنے کا تہیہ کر لیا تھا۔

وہ زیان کو اسکول ڈراپ کرتے ہوئے آفس آگئی تھی، میرال اور زیان کی کلاس سب شروع ہوتے ہی اس کا بھی روٹین بہال ہو گیا تھا، وہ اپنا بیگ اپنے کیبیکور میں رکھ کر واپس آئی ارادہ ارحم کے لئے کافی بنانے کا تھا جب کہ خوبصورت چہرے پہ سنجیدگی تھی کہ آج اس نے ارحم سے ہر صورت میرال کے سلسلے میں بات کرنی تھی۔ وہ آضری سرے پر بنے کچن کی جانب بڑھ رہی تھی جب اسے حنا اور ماریہ کے ساتھ آذر بھی ارحم کے آفس کی سمت جاتا نظر آیا، ان تینوں کی نظر بھی اس پہ پڑی تو عجلت میں اسے مخاطب کرتے ہوئے کہا، اجیارہ ! اچھا ہوا تم بھی آگئیں، باس نے ہم سب کو ہی اپنے آفس میں بلایا ہے، مسز خان بھی وہیں ہیں تم بھی آ جاؤ۔

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

اثبات میں سر ہلاتے ہوئے وہ بھی ان سب کے ساتھ ہوئی، اس کے آفس میں داخل ہوتے پی وہ ان سب کی جانب متوجہ ہوا اور مسکراتے ہوئے ان سب کو مخاطب کرتے ہوئے کہا،

گڈ کہ آپ سب ہی یہاں موجود ہیں، میں اناؤنس کرنا چاہتا ہوں کہ انٹرنیشنل فیشن کانفرنس کی وجہ سے ہمارے بزنس کو خاصا فائدہ پہنچا ہے اور ہمیں فارن کنٹریز سے بھی آفرز آئیں ہیں اور یہ سب آپ سب کی محنت اور ایفرٹ کی وجہ سے ہوا ہے۔

اس نے دل سے سب کی محنت کو سراہا، سبھی نے مسکرا کر اسے دیکھا جب کہ وہ بات آگے بڑھاتے ہوئے کہہ رہا تھا،

اور ان آفرز میں سے ابھی ہم دو آفرز پہ کام کریں گے جو دبئی اور بنکاک کی مارکیٹ سے ریلیٹڈ ہے اینڈ I hope کے اگر ہم اسی طرح محنت لگن دیانتداری اور ٹیم ورک لے ساتھ کام کرتے رہے تو وہ وقت دور نہیں جب ہم فیشن حب اٹلی اور فرانس سے بھی کمپیٹ کرنے لگیں گے۔ اس کی بات پہ ان سب نے ہی خوش ہو کر ایک دوسرے کو مبارکباد دی لیکن اجیارہ کا ذہن ابھی بھی الجھا ہوا تھا جب کہ وہ دوبارہ سب سے مخاطب تھا،

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

میرے ساتھ اس ٹور پہ ماریہ جائیں گی کیونکہ کانفرس میں انہوں نے مجھے اسسٹ کیا تھا اور مسز خان میری غیر موجودگی میں یہاں انچارج ہوگی۔

بات کرتے کرتے سب پہ ایک طائرانہ نگاہ ڈالی تھی اور بات جاری رکھتے ہوئے کہا،

Any questions?

سب نے نفی میں سر ہلایا تو اس نے کہا تھا،

Good! Shall we proceed?

سب نے ہی جواب میں کہا تھا،

الرائٹ سر!

وہ مسکرایا اور مڑ کر ماریہ سے مخاطب ہوا،

ماریہ آپ تیاری کر لیں ہمیں شام کو دبئی کے لئے فلائی کرنا ہے۔

پھر وہ آذر کی جانب متوجہ ہوا اور کہا،

اور آذر آپ ان کی ہیلپ کریں۔

ماریہ اور آذر نے خوشدلی سے سر ہلایا تھا پھر وہ سب ہی اس کے آفس سے نکل گئے تھے لیکن وہ ابھی ادھیڑ

بن میں کھڑی کچھ سوچ رہی تھی، ارحم نے اسے اس طرح کھڑے دیکھا تو اس کے نزدیک آرکا اور اسے

مخاطب کرتے ہوئے کہا،

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

اجیارہ!

Any problem?

اس کے استفسار پہ وہ چونکی اور سوچوں کو جھٹکتے ہوئے اس کی جانب متوجہ ہوئی ایک خیال یہ بھی آیا کہ رہنے دے اسے ابھی نہ بتائے لیکن پھر کچھ سوچ کر گلا کھنکھار کر اس نے کہا تھا، ایک بات کرنی تھی آپ سے۔

اس نے کہا، انداز سنجیدہ تھا جب کہ اس کے انداز پہ ار حم مسکرایا اور ٹراؤزرز کی پاکٹس میں ہاتھ ڈالے اس کی خوشنما آنکھوں میں دیکھتے ہوئے مسکرایا اور کہا،

میں تمہیں اپنے ساتھ لے کر نہیں جا رہا یہی بات تو نہیں کرنی تمہیں؟

اس کی سحر انگیز آنکھوں میں شرارت کوٹ کوٹ کر بھری تھی جب کہ ہونٹ شرارت سے بھرپور انداز میں مسکرا رہے تھے، اجیارہ کے ہونٹ حیرت سے وا ہوئے جب کہ خوشنما آنکھیں حیرت کی زیادتی سے مزید کشادہ

ہوئیں۔ اس نے ار حم کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کچھ کہنا چاہا پھر ارادہ بدل دیا اور سنجیدگی سے کہا،

نہیں! مجھے آپ سے میرال کے سلسلے میں کچھ بات کرنی ہے۔

ار حم نے اپنی آنکھیں سکیڑ کر اسے دیکھا اور پوچھا،

میرال کے سلسلے میں کیا بات کرنی ہے؟

اجیارہ نے اپنی انگلیاں مسلتے اپنے سیاہ بالوں کی لٹ کان کے پیچھے اڑتے ہوئے کہا،

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

میرال کچھ دنوں سے عجیب سا بیہوش کر رہی ہے؟

اس بات پہ ارحم کی کشادہ پیشانی پہ شکنیں پڑیں تھیں اور اس نے پوچھا تھا،

کیا مطلب کیسا بیہوش کر رہی ہے؟

اجیارہ نے ایک لمحے کے لئے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھا پھر اس کی نظروں کے سپاٹ سے تاثر پہ نظریں جھکاتے ہوئے کہا،

وہ اپنے آپ سے باتیں کرتی جب کہ ارد گرد کہیں اور کوئی موجود نہیں ہوتا نہ ہی اس کے ہاتھ میں فون یا پھر ایسی ہی کوئی اور ڈیوائس ہوتی ہے۔

وہر کی تھی ایک مرتبہ پھر نظریں اٹھا کر ارحم کی جانب دیکھا تھا لیکن وہ بالکل خاموش تھا لیکن اس کی آنکھوں کی گہرائی میں وہ سرد سا تاثر اجیارہ رحمن کی ریڑھ کی ہڈی تک کو سنسنا گیا تھا۔

وہ خاموش نظروں سے اجیارہ کو دیکھ رہا تھا جب کہ اس کی نظریں محسوس کرتے ہوئے اس نے کہا تھا،
میرا خیال ہے ہمیں کسی سائیکالوجسٹ سے رجوع کرنا چاہئے کیونکہ اس طرح کی کنڈیشن کوئی اچھی چیز نہیں ہے
اس سے آگے جا کر کملیکیشن۔۔۔

اس کی بات ادھوری رہ گئی جب ارحم نے ترشی سے اس کی بات کاٹ دی تھی،
اجیارہ رحمن! تم کہنا کیا چاہتی ہو کہ میری بیٹی پاگل ہے اس کو کوئی نفسیاتی مسئلہ ہے؟

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

وہ جیسے غرایا تھا جب کہ اجیارہ اس کے انداز پہ ہکا بکاسی ہو کر اس کی شکل دیکھتی رہ گئی تھی، اس نے نفی میں سر ہلاتے کچھ کہنے کے لئے ہونٹ وا کئے لیکن منہ سے آواز نہ نکل سکی جب کہ وہ ایک قدم بڑھا کر درمیانی فاصلہ گھٹاتا اس کے عین نزدیک آرکا تھا لیکن اجیارہ بالکل ساکت سی اس کی آنکھوں سے پھوٹتے شرارے دیکھ رہی تھی۔ ارحم نے اس کی خوشنما آنکھوں میں جھانکتے ترشی سے کہا تھا،

اجیارہ رحمن! تم کو اپنی زندگی میں شامل کر لینے کا ہر گزیہ مطلب نہیں ہے کہ تم جو مرضی آئے گی میری بیٹی کے بارے میں بولو گی اور میں یقین کر لوں گا۔

بات کرتے کرتے اس کے شانوں کو تھام لیا جب کہ وہ اس کی گرفت میں کسمپائی لیکن وہ بات جاری رکھتے ہوئے کہہ رہا تھا،

تم نے تو بڑے دعوے کئے تھے کہ ماں صرف ماں ہوتی ہے سگی اور سوتیلی نہیں اور تم کبھی بھی میرا ل کو اور مجھے لیٹ ڈاؤن نہیں کرو گی تو اب تمہارے دعوے کہاں گئے؟ کیوں ریت کی دیوار بن گئے؟ بولو؟

کہتے ہوئے اس کی آنکھوں میں اپنی سرد آنکھیں گاڑھ دیں جب کہ ان آنکھوں کا سرد پن اجیارہ کے اندر تک اتر گیا، اس کی گرفت کی سختی سے زیادہ اس کے الفاظ نے اسے تکلیف پہنچائی تھی اور ان الفاظ کی تکلیف اس کی روح تک کو گھائل کر کے اس کی خوشنما آنکھوں میں نمی بن کر جھلک آئی لیکن اس نے تب بھی کہنا چاہا،

ارحم آپ میری بات سمجھنے کی کوشش تو کریں یہ سمٹنا رمل نہیں ہیں اور۔۔۔

اس کی بات ادھوری رہ گئی جب ایک مرتبہ پھر ارحم نے اس کی بات کاٹ دی،

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

انف اجیارہ! تم یہ ثابت کرنا چاہتی ہو کہ میرا لایب نارمل ہے۔

اس کی بات پہ اجیارہ کو دھچکا لگا، اس نے تو ایسا سوچا بھی نہیں تھا پھر وہ کیوں اس کی نیت پہ شبہ کرتے ہوئے اس

پہ الزام لگا رہا تھا۔ اس نے بے یقینی سے اس کے وجیہ چہرے پہ زخمی نگاہ ڈالی جب کہ وہ کہہ رہا تھا،

اجیارہ! تمہاری اس سوچ نے مجھے تکلیف دی ہے، ابھی تو میں نے پوری طرح تمہیں اپنی زندگی میں شامل بھی

نہیں کیا اور تم میرا ل کے بارے میں یہ سب کہہ رہی ہو،

I am sorry تم نے مجھے بہت ہرٹ کیا ہے۔

اس نے تکلیف کے زیر اثر کہا تھا، اجیارہ نے اس کے بازو جو اس کے شانوں پہ جمے تھے ان پہ اپنے ہاتھ رکھتے

ہوئے کہنا چاہا،

ارحم! آپ سمجھنے کی کوشش تو کریں۔

ارحم نے اس کے شانوں پہ سے ہاتھ ہٹاتے ہوئے کہا،

بس اجیارہ! اس بارے میں مجھے مزید کوئی بات نہیں کرنی ویسے بھی مجھے کانفرنس کے لئے تیاری کرنی ہے۔

ایکسیکوزمی!

اس نے کہا اور بنا اس کی سنے وہاں سے نکلتا چلا گیا جب کہ وہ نڈھال سی وہیں فرش پہ بیٹھ گئی،

ارحم! یہ آپ نے کیا کیا؟ کم از کم مجھ پہ بھروسہ تو کرتے کیا میں آپ کا یا میرا ل کا برا سوچ سکتی ہوں کم از کم

سوچتے تو ایک مرتبہ کہ آپ کہہ کیا رہے ہیں۔ یہ کیسا بھروسہ تھا آپ کا کہ آپ نے مجھے بے اعتبار کرنے میں

ایک سیکنڈ کی دیر نہیں لگائی اور مجھے کٹھرے میں کھڑا کر دیا۔ کیوں کیا آپ نے ایسا؟ اعتبار نہ کرتے لیکن وہ سب زبان سے تو نہ کہتے۔

اس کے الفاظ یاد کرتے ہوئے اجیارہ کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے تھے اور وہ ہاتھوں پہ چہرہ ٹکا کر رو پڑی تھی۔

وہ دونوں اسکول کے گراؤنڈ میں موجود تھے، لاسٹ پیرنڈ گیمنز کا تھا، اسکول کی چھٹی کے بعد اجیارہ کو ان دونوں کو پک کرنے آنا تھا تبھی زید مین گیٹ سے اندر داخل ہوا تھا، اس کے چہرے کے تاثرات غیر معمولی تھے۔ اس نے زیان اور میرال کو دیکھ لیا تھا اور اس سے پہلے کہ وہ ان دونوں کی جانب پیش قدمی کرتا پٹھان چوکیدار نے اسے وہیں روک لیا، اوئے کدر جاتی اے؟

زید نے بد مزہ ہو کر اندر ہی اندر تیج و تاب کھاتے ہوئے اسے دیکھا تھا پھر چہرے پہ زمانے بھر کی مسکینیت طاری کرتے اس نے کہا تھا،

لالا! میں ان دونوں بچوں۔۔۔ زیان اور میرال کو لینے آیا ہوں۔

چوکیدار نے اسے مشکوک نظروں سے دیکھا اور کہا،

تم کیسے لینے آئی اے؟ اجیارہ میڈم کدر ہے؟

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

اس کے سوالوں پہ تلملایا وہ جتنا جلدی کرنا چاہ رہا تھا اتنی ہی دیر ہو رہی تھی، اس نے ایک نظر دونوں بچوں پہ ڈالی پھر لجاجت سے کہا،

اجیارہ کا ایکسیڈینٹ ہو گیا ہے اس لئے بچوں کو لینے میں آیا ہوں۔

اپنے طور پہ کہتے ہوئے اس نے ایک مرتبہ پھر قدم بڑھانے چاہے کی چوکیدار نے اپنی مونچھوں کو تاؤ دیتے ہوئے اس کے شانے پہ اپنا بھاری ہاتھ دھرا اور کہا،
ام کو بیوقوف سمجھتی اے؟

زید نے دانت کچکچائے اور دل ہی دل میں اس کو کوستے ہوئے کہا،
میں اجیارہ کا کزن ہوں زیان مجھے پہچانتا ہے، چاہو تو تصدیق کر لو مجھے جلدی لے کر پہنچنا ہے اجیارہ کی حالت کریٹیکل ہے۔

اتنی دیر میں زیان اور میرال بھی اسی جانب چلے آئے اور چوکیدار نے زیان کو مخاطب کرتے پوچھا تھا،
زیان بابا! اس خانہ خراب کو تم جانتی اے؟

زیان نے سنجیدگی سے اسے دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا، زیان کے متوجہ ہونے پہ زید مصنوعی محبت جتاتے لہجے میں اس کی جانب بڑھا جب کہ چوکیدار نے اس کی گردن میں بازو ڈال پھر اسے آگے بڑھنے سے روکتے ہوئے کہا،

اوئے خانہ خراب بچے کو ہاتھ نہ لگانا۔

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

اس کا وزنی ہاتھ زید کو دن میں تارے دکھا گیا جب کہ زیان شش و پنج میں زید کو دیکھ رہا تھا، اس نے کچھ کہنے کے لئے ہونٹ وا کئے کہ زید نے محبت جتنا تلے لہجے میں کہا تھا، بیٹا زیان! تمہاری جیا کا ایکسیڈینٹ ہو گیا اس لئے میں آپ کو لینے آیا ہوں۔ جانتے ہیں نا آپ اپنے زید انکل کو۔ اس نے مصنوعی محبت جتنا تلے اپنا مدعا دہرایا تھا جب کہ میرال نے اونچی آواز میں کہا تھا، کہاں ہیں جیا؟ زیان ہمیں ان کے پاس چلنا چاہئے۔ اس نے زیان کا ہاتھ تھام کر گیٹ کی جانب قدم بڑھائے جب کہ زیان نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے روکا تھا اور کہا،

No Miral!

جیا نے کہا تھا کہ ان کے علاوہ کسی پہ ٹرسٹ نہیں کرنا اور پھر کیا ثبوت ہے ان کے پاس جو یہ کہہ رہے ہیں وہ سچ ہے۔

اس نے ہمیشہ کی طرح بردباری کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا تھا گو جیا کے بارے میں سن کر اس کا دل ڈوبا تھا جب کہ زید کا بس نہ چلا کہ اپنے بال نوچ لے لیکن ساتھ ہی زرتاشیہ کی تنبیہ یاد آتے ہوئے اس نے زیان کو پچکار تے ہوئے کہا، زیان بیٹا! دیر مت کرو جیا کی حالت کر ٹیکل ہے۔

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

کہتے ہوئے زیان کا چھوٹا سا ہاتھ تھام لیا لیکن تب تک زیان کی کلاس ٹیچر چوکیدار کے اطلاع کرنے پہ وہاں تک پہنچ گئی تھی، اس نے وہی سوالات دوبارہ دہرائے اور دونوں بچوں کو اپنی کسٹڈی میں لیتے ہوئے کہا تھا، دیکھیں مسٹر زید! یہ اسکول کارول ہے میں کسی صورت بچے آپ کے حوالے نہیں کر سکتی کیونکہ ار حم سر اور اجیارہ میم کی سختی سے تاکید ہے کہ بچے ان دونوں کے علاوہ کسی کے حوالے نہ کئے جائیں۔ زید نے دل ہی دل میں موٹی سی گالی دی لیکن اس وقت تحمل کا دامن چھوڑنا حماقت تھی اس لئے بمشکل اپنے اوپر قابو پاتے لجاجت سے کہا تھا،

جی مس I am sure یہ آپ کارول ہو گا لیکن اس وقت تو ار حم شہر میں ہے اور اجیارہ کی کنڈیشن میں نے آپ کو بتادی ہے، وہ ہوش میں ہوتی تو آپ اس سے تصدیق کرتے نا! تو آپ مجھے بتائیں کہ میں کیا کروں، وہ اپنے بیٹے کو دیکھنے کے لئے تڑپ رہی ہے، اب اس حالت میں وہ یہاں تو نہیں آسکتی۔

اس نے لہجے کو رفت آمیز بناتے ہوئے کہا جب کہ ٹیچر عجیب شش و پنج میں تھی، اس نے کچھ سوچا پھر اسے اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کرتی پرنسپل آفس کی جانب بڑھ گئی پھر کچھ ہی دیر میں پرنسپل اور ٹیچرز کی مشاورت سے پرنسپل کے ہی کہنے پہ ایڈمن سے ایک بندہ زید کے ساتھ کر دیا گیا اس شرط پہ کہ وہ بچوں کی نگرانی کے لئے ان کے ساتھ ہی رہے گا جب کہ ار حم کی غیر موجودگی میں گارڈز تو میرال کے ساتھ رہتے ہی تھے۔ زید نے اندر ہی اندر تمللاتے ہوئے سر ہلایا تھا پھر وہ اس شخص کے ساتھ بچوں کو لے کر اسکول سے نکل کر اپنی گاڑی کی جانب بڑھ گیا۔ ساتھ ساتھ بلوٹو تھ پہ کسی سے رابطے میں بھی تھا، اس نے بچوں کے لئے پچھلا ڈور کھولا جب کہ وہ

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

شخص فرنٹ سیٹ پہ بیٹھ گیا، زید نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی اور فوراً گاڑی اسٹارٹ کرتے ہوئے سڑک پہ تیزی سے دوڑادی، گارڈز کی گاڑی بھی ان کے پیچھے پیچھے ہی تھی، ٹریفک کے بیچ اس نے انہیں ڈوج دیا تھا، جب کسی انجان سمت سے ایک ساتھ کئی فائر ہوئے اور گارڈز کی جیب کے ٹائمرز فلیٹ ہو گئے اور زید جو مسلسل پیچھے آتی جیب کو نظروں میں رکھے ہوئے تھا اس نے گاڑی کی اسپیڈ بڑھا کر مخالف سمت دوڑادی جب کہ اس سارے واقعے کا علم نہ تو بچوں کو ہو سکا اور نہ ہی اس شخص کو۔ زیان اور میرال تو اپنی پریشانی میں الجھے تھے، دونوں کو اجیارہ کی فکر تھی، ان دونوں کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وقت کو پنکھ لگ جائیں اور وہ جلد سے جلد جیا کے پاس پہنچ جائیں، زیان کی آنکھوں میں رہ رہ کر آنسو آرہے تھے جب کہ میرال اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لئے اسے دلا سے دینے کی اہنی سی کوشش کر رہی تھی حالانکہ اس کا اپنا دل بے چین تھا۔ خاصی دیر گز گئی لیکن نہ ہسپتال آیا نہ ہی کہیں گاڑی رکی البتہ اب راستے میں آبادی کے آثار نظر آنا بھی ختم ہو گئے تھے اور گاڑی اچھے خاصے سنسان علاقے سے گزر رہی تھی۔ راستے کی ویرانی محسوس کرتے ہوئے بچوں کے ساتھ آئے شخص نے زید سے سوال کیا،

یہ تم کہاں لے جا رہے ہو گاڑی؟

زید نے کوئی جواب نہیں دیا جب کہ وہ شخص اپنا سوال دہرا رہا تھا، اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور پوچھتا گاڑی کی بیک سائڈ سے ارشاد نکل کر آگے آیا اور اس شخص کے منہ پہ سفید رومال جس پہ یقیناً کلوروفارم چھڑکا گیا تھا اس

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

کی ناک پہ رکھ دیا اور وہ شخص ذرا کسمسایا پھر اس کا جسم ڈھیلا پڑ گیا۔ زیان اور میرال نے ایک دم ڈر کر چیخنا شروع کر دیا لیکن زید کی ڈانٹ نے ان دونوں کو خاموش کروادیا،

چپ! ایک دم چپ!

جب کہ ارشاد نے جیب سے پسٹل نکال کر ان دونوں پہ تانی تو وہ دونوں خوف سے سفید پڑ گئے اور ایک دوسرے سے لگ کر بیٹھ گئے، معصوم چہروں پہ خوفزدہ تاثرات تھے۔ ان دونوں کو خاموش ہوتا دیکھ کر ارشاد نے کہا،

شاباش!

پھر مہارت سے اس گاڑی کا اگلا دروازہ کھول کر چلتی گاڑی سے اس شخص سڑک پہ دھکا دے دیا، ساتھ ہی فاتحانہ نظروں سے زید کو دیکھا اس نے بھی کمینگی سے مسکراتے ہوئے گاڑی کی اسپید بڑھادی تھی۔

وہ آفس میں اپنے کیبیکور میں بیٹھی تھی جب کہ نظریں کسی غیر مرئی نقطے پہ جمیں تھیں، انداز سے ہی لگ رہا تھا کہ وہ وہاں موجود ہوتے ہوئے بھی موجود نہیں ہے اور اس کی یہ کیفیت پچھلے دودن سے تھی۔ مسز خان نے اندر آتے ہوئے اس کا انداز بغور نوٹ کیا، وہ پچھلے دودنوں سے اسے نوٹ کر رہیں تھیں شروع میں ان کا خیال تھا کہ وہ ارحم کو مس کر رہی ہے لیکن اس کی یہی غیر حاضر اور غائب دماغی والی کیفیت برقرار رہی تو انہیں اس کی طرف سے تشویش ہوئی اسی لئے وہ اب اس سے اس سلسلے میں بات کرنے آئیں تھیں۔ ہلکے سے

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

کھنکھار کر انہوں نے اسے متوجہ کیا جو اپنی سوچوں میں نجانے کہاں نکل گئی تھی، وہ چونکی تھی اور ایک دم نگاہ اٹھا کر انہیں دیکھا تھا جب کہ وہ اپنے ہاتھوں میں تھمے کافی کے مگ میں سے ایک اس کے سامنے ٹیبل پہ رکھتے ہوئے کہہ رہیں تھیں،

کیا بات ہے پریشان ہو؟

اجیارہ نے گہرا سانس لیتے ہوئے اپنے چہرے پہ ہاتھ پھیرا جیسے چہرے پہ سے ہر طرح کے منفی تاثرات مٹانا چاہتی ہو پھر قصداً ”مسکرا کر نفی میں سر ہلاتے ہوئے سامنے رکھا کافی کا مگ اٹھاتے ہوئے کہا،
آپ کو کوئی کام تھا مجھے بلا لیا ہوتا؟

مسز خان کی مسکراہٹ گہری ہوئی جب کہ انہوں نے ٹیبل کے سامنے رکھی چئیر پہ بیٹھتے ہوئے کہا،
اجیارہ! اتنا فارمل ہونے کی ضرورت نہیں ہے مانا کہ ہم میں باس اور ماتحت کا رشتہ ہے لیکن اس کے علاوہ بھی ایک تعلق ہے۔

وہ رکیں تھیں پھر اس کی خوشنما آنکھوں میں جھانکتے ہوئے انہوں نے کہا تھا،
ویسے بات بدلنے کا اچھا طریقہ ہے۔

اجیارہ نے بمشکل اپنے آپ کو اچھو لگنے سے بچایا اور ٹیبل پہ کافی کا مگ جلدی سے رکھتے ہوئے کہا،
نن۔۔۔ نہیں میں بات تو نہیں بدل رہی۔

اس نے جیسے چھپانا چاہا جب کہ وہ اس کے بچکانہ انداز پہ مسکرائیں اور کہا،

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

جیا! یہ جو تمہاری آنکھیں ہیں یہ سارے راز کھول دیتی ہیں، اس لئے چھپانا فضول ہے، بتاؤ مجھے کیا پریشانی ہے؟
اجیارہ نے ایک گہرا سانس لیتے ہوئے کرسی کی پشت سے کمر ٹکاتے ہوئے کہا،

مسز خان! یہ دعوے اتنے بودے کیوں ہوتے ہیں کہ ذرا سی ٹھیس پہ ریت کی دیوار ثابت ہوتے ہوئے چکنا چور
ہو کر رہ جاتے ہیں اور اپنے ساتھ اعتبار اور وفا بھی بہا کر لے جاتے ہیں، کیوں ہوتا ہے ایسا؟

وہ ٹیبل کی سطح پہ نگائیں جمائے کہہ رہی تھی، عجیب کھوئی کھوئی کیفیت تھی، خود کلامی کا سا انداز، اس کی بات
سننے ہوئے وہ تحمل سے مسکرائیں اور کافی کا خالی مگ ٹیبل پہ رکھتے ہوئے ذرا سا آگے ہوتے ہوئے اس کی جانب
دیکھتے ہوئے گویا ہونیں،

اجیارہ! انسان کی اوقات ہے کیا جو وہ دعویٰ کر سکے، دعویٰ تو بس اس ذات کل پہ ہی چلتا ہے جو اپنے ہر دعوے
کو پورا کرنے کی طاقت رکھتا ہے، ہم جیسے انسان جن کی کوئی حیثیت ہی نہیں ہے وہ کیا دعویٰ کریں اور کیسے اسے
پورا کریں؟

اجیارہ ان کی بات پوری توجہ سے سن رہی تھی جب کہ انہوں نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا،
تو جتنا ہمارا اختیار ہے ہمیں بس اتنا ہی کرنا چاہئے۔

ان کی بات کے اختتام پہ اس نے فوراً سوال کیا تھا،
اور ہمارے اختیار میں کیا ہے؟

اس کی بات کے جواب میں وہ بردباری سے مسکرائیں اور کہا،

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

بظاہر تو کچھ نہیں بس کوشش ہی کر سکتے ہیں اور وہی ہمیں کرنی چاہئے پھر نوازنا اس کے اختیار میں ہے اور وہ کب اور کیسے نوازتا ہے یہ اس کو ہی معلوم ہے اور جب وہ نوازتا ہے تو انسان سیراب ہو جاتا ہے۔

ان کی بات کے اختتام پہ اجیارہ نے ایک گہرا سانس لیا اور قصداً ”مسکرائی اور کہا، آپ بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں، ہمارے اختیار میں محض کوشش کرنا ہوتا ہے اور وہی ہمیں کرنی چاہئے۔ اس کے انداز پہ مسز خان نے اطمینان بھرا سانس لیا اور کہا،

اب پریشان مت ہونا، الرائٹ!

ان کے انداز پہ وہ جھپنی اور اٹھتے ہوئے کہا،

پریشان ہوئی بھی تو آپ ہیں نا سمجھانے کے لئے۔

اس کی بات پہ انہوں نے اسے گھورا اور وہ ہنستی ہوئی آفس سے نکل آئی کہ بچوں کی چھٹی کا ٹائم ہونے والا تھا اور اسے ان دونوں کو پک کرنے جانا تھا جب کہ اس کی ہنستا مسکراتا چہرہ دیکھ کر مسز خان بھی مطمئن ہوتی اپنے کینبن کی جانب بڑھ گئیں تھیں۔

اس نے گاڑی میں بیٹھ کر چابی نکال کر انکیشن میں ڈالی تھی اور اسٹارٹ کرنے کے بعد مناسب رفتار سے سڑک پہ دوڑادی، اسکول کچھ ہی دور رہ گیا تھا جب گاڑی سگنل پہر کی اور کوئی تیزی سے آکر فرنٹ ڈور کھول کر اس کے ساتھ بیٹھ گیا اور اس سے پہلے کہ وہ کچھ سمجھتی اس شخص نے لوڈڈ پوسٹل اس کی کنپٹی پہ رکھ دی، اپنے اتنے

Novels Hub

ناولز ہب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

نزدیک زندگی میں پہلی مرتبہ لوڈڈپسٹل اپنے اتنے قریب دیکھ کر اس کا دل ڈوب کر ابھرا تھا اور نگاہیں اس چھوٹے سے سیاہ رنگ کے کھلونے پہ ساکت ہوئیں تھیں جب کہ وہ کرخت چہرے والا شخص اس سے بھی زیادہ کرخت لہجے میں اس سے مخاطب تھا،

سگنل کھلتے ہی چپ چاپ گاڑی چلاؤ جیسے کچھ نواہی نہیں اور منہ سے آواز نہ نکلے۔

اس کی ہدایت پر بھی وہ ٹس سے مس نہ ہوئی تو اس نے سختی سے اس کی کنپٹی پہ رکھا پستل دبا یا جب کہ تکلیف کے احساس سے اجیارہ کی سسکی نکلی تھی لیکن اس نے پروا نہ کرتے ہوئے کہا،

اگر اپنے بچوں کی خیریت چاہتی ہو تو جیسا میں کہہ رہا ہوں ویسا کرو ورنہ ان دونوں کو کچھ ہوا تو اس کی زمرے دار تم خود ہو گی۔

بچوں کے نام پہ اجیارہ کا دل ڈوبا تھا اور خوشنما آنکھوں میں ہر اس اتر آیا تھا اور اس نے کہا،

کک۔۔۔ کیا مطلب؟ کہاں ہیں میرے بچے؟

لیکن وہ اس کسی بھی بات کی پروا نہ کئے بغیر کہہ رہا تھا،

چلو!!! سگنل کھلنے والا ہے زیادہ ہوشیاری دکھانے کی کوشش مت کرنا۔

اس کی ہدایت پہ اس نے کانپتے ہاتھوں سے گاڑی اسٹارٹ کر دی، ٹریفک کے سیل رواں میں گاڑی بہنے لگی کہ

کچھ آگے چل کر اس کی کرخت آواز دوبارہ آئی،

پیچھے جو گارڈز کئی گاڑی آرہی ہے اس کو ڈوج دو۔

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

اجیارہ نے ویو مر میں دیکھا پھر ٹریفک کے بیچ میں گاڑی کو ذرا سا موڑتے ہوئے ساتھ کھڑی گاڑی کو سائنڈ دی، ساتھ والی گاڑی میں بیٹھے شخص نے اسے گھورا لیکن اس مرتبہ اس نے لیفٹ سائنڈ والی گاڑی کو سائنڈ دی اور اسی طرح زگ زگ کرتے ہوئے بیچ میں سے گاڑی آگے بڑھاتی گئی جب کہ ارد گرد کھڑے لوگ ہارن پہ ہارن دے رہے تھے اور اسے یقیناً برا بھلا بھی کہہ رہے تھے جب کہ گارڈز کی جیپ نے اس کے پیچھے آنے کی کوشش کری لیکن جیپ کا سائز اتنا بڑا تھا کہ اس کو ٹریفک کے بیچ میں سے جگہ بنانا مشکل تھا اور وہ گاڑی نکال کر نظروں سے اوجھل ہو گئی تھی۔

خاصی دور چلنے کے بعد اس شخص نے کہا تھا،
گاڑی روک دو۔

اس نے لمحہ لگائے بغیر گاڑی سائنڈ میں کر کے روک دی تھی، تب وہ شخص گاڑی سے باہر آیا پھر اس کی سائیڈ کا دروازہ کھول کر اسے اگلا حکم دیا،
باہر آؤ وہ ویسے ہی بیٹھی رہی تو وہ غرایا،
سنا نہیں باہر آؤ۔

اس کی آواز کی کر خنگی محسوس کرتے ہوئے وہ دل ہی دل میں ڈرتی گاڑی سے باہر آئی جب اس شخص نے اپنی جیب سے ایک سیاہ پٹی نکال کر پہلے اس کے ہاتھ پیچھے کی طرف باندھ دیئے پھر اس کی آنکھوں پہ بھی سیاہ پٹی

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

باندھ دی کہ وہ کچھ بھی دیکھنے سے قاصر تھی۔ پھر اس شخص نے گاڑی کا پچھلا دروازہ کھول کر اسے اندر دھکیلا اور لاک لگا دیا پھر اس کے ہین ڈیگ میں سے اس کا فون نکال کر اس میں سے سم نکال لی اور پھر خود ڈرائیونگ سیٹ سنبھال کر گاڑی انجان سمت میں دوڑادی۔

اجیارہ کی گاڑی پہ نظر رکھے گاڑنے اس کی گاڑی کی حرکت دیکھتے ہوئے اندازہ لگایا کہ کچھ گڑبڑ ہے لیکن اس سے پہلے کہ وہ اس کا پیچھا کرتے یا ان میں سے کوئی نکل کر اس کے پیچھے جاتا وہ مہارت سے گاڑی رش میں سے نکال کر لے گئی اور وہ سب ہاتھ ملتے رہ گئے تھے۔ اس کے نکل جانے کے بعد ان سب میں سینئر گاڑنے اپنے ہیڈ کو کال ملائی اور ساری صورتحال اسے بتائی اور وہ جواب بھی ابھی میرال اور زیان کی کڈ نیپنگ کی اطلاع سن کر بیٹھا تھا سر پکڑ کر رہ گیا پھر اپنی کیفیت پہ قابو پاتے ہوئے ہلکے سے غرایا تھا،

اب بس یہ دعا کرو کہ ہم ارحم آفندی کے عتاب سے بچ جائیں کہ وہ تو ہم میں سے کسی کو نہیں چھوڑے گا۔ کہتے ہوئے اس نے سر پکڑ لیا۔

زید نے گاڑی ایک بڑے سے گھر کے سامنے لے جا کر روک دی، چاروں طرف ویرانہ اور خاموشی تھی پھر اس نے گاڑی سے اتر کر پچھلا دروازہ کھول کر زیان کا بازو تھاما، زیان نے مزاحمت کری تو اس نے اس کا بازو بے

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

دردی سے پکڑ کر باہر گھسیٹ لیا جب کہ ارشاد نے میرال کو باہر نکالا تو میرال نے اپنی ٹانگ اونچی کر کے اس کے پیٹ میں لات رسید کری اس کی گرفت میرال کے بازو پہ ڈھیلی پڑی تو اس نے بھاگنا چاہا، زید نے ارشاد کو نیچے بیٹھتے دیکھ کر وارننگ دینے والے انداز میں کہا تھا،
ارشاد پکڑ اس کو بھاگنے ناپائے۔

ارشاد نے سنبھلتے ہوئے پھر میرال کو پکڑنا چاہا کہ اس نے ارشاد کے ہاتھ پہ اپنے دانت گاڑ دیئے اور زیان کی جانب دوڑ لگانی چاہی اور ارشاد جو اس کے حملے پہ بلبلا یا تھا اس کا بازو تھامتے جیسے غرایا،
ارے جاتی کہاں ہے؟

اس کو بمشکل قابو کرتے اس نے زید کی جانب دیکھا اور کہا،
زید باؤ! اپنے باپ کی طرح ہی ضدی اور خود سر ہے یہ تو۔

زید نے ہنکارہ بھرا اور اندر جانے والی راہداری کی جانب بڑھا جب زیان اور میرال نے شور مچانا شروع کر دیا،
چھوڑو! چھوڑو ہم دونوں کو۔

کہاں لے کر جا رہے ہو۔

وہ دونوں ہی ٹانگیں چلاتے اپنے آپ کو ان دونوں کی گرفت سے چھڑوانے کی کوشش کر رہے تھے جب ارشاد نے زچ ہو کر زید کو دیکھا اور کہا،
زید باؤ! بہت شور کر رہی ہے۔

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

زید نے اسے گھورا اور چبا چبا کر کہا،

اس کو قابو کرو ورنہ اگر بھاگ گئی تو لینے کے دینے پڑ جائیں گے۔

ساتھ ہی تنبیہ کری، ارشاد نے سمجھتے ہوئے سر ہلایا تھا پھر وہ دونوں لمبی راہداری عبور کرتے بڑے سے ہال نما کمرے میں داخل ہوئے، ہال بہت بڑا اور کشادہ تھا، بڑا سا فانوس کمرے کی چھت سے لٹک کر پورے ماحول کو روشن کر رہا تھا، دیکھنے میں ایسا لگتا تھا جیسے کسی کا عارضی ٹھکانہ ہو، فرنیچر زیادہ نہیں تھا لیکن سہولت اور ضرورت کا سب سامان موجود تھا جو قیمتی اور نایاب تھا۔ زید نے ارد گرد دیکھا جب کہ ارشاد نے اس کی نظروں کو زبان دے دی،

میڈم! کہاں ہیں نظر نہیں آرہیں؟

اور تبھی باریک ہیل کی ٹک ٹک سنائی دی ان دونوں کے علاوہ زیان اور میرال نے بھی مڑ کر دیکھا اور نظریں حیرانی سے آنے والی پہ جمیں رہ گئیں لیکن میرال نے اپنی حیرانی کو زبان بھی دے دی،

فیری! آپ ی۔۔۔ یہاں؟

اس کی بات کے جواب میں وہ ایک ادا سے مسکرائی اور کہا،

کیسا لگا آپ کو میرا سر پرانز؟

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

میرال نے اسے اجنبی نظروں سے دیکھا تھا گو وہ اسے اپنا دوست مانتی تھی لیکن نجانے کیوں اسے اس وقت اس عورت سے انجانا سا خوف محسوس ہوا جب کہ وہ مسکراتی ہوئی اب ان دونوں کی جانب بڑھ رہی تھی۔ چند قدم اٹھا کر وہ ان دونوں کے نزدیک آرکی اور پھر جھک کر میرال کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا، میرال! آپ کے لئے ایک اور سرپرائز بھی ہے۔

بات کرتے ہوئے اس نے میرال کا چھوٹا سا ہاتھ تھام لیا لیکن زیان نے اس کے ہاتھ پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اسے آگے بڑھنے سے روک دیا اور کہا، آپ کو جو بھی بات کرنی ہے آپ میرے سامنے کریں۔

فیری کے چہرے پہ ناگوار سے تاثرات جھلکے پھر اس نے زیان کے گھنے سلکی بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا، زیان بیٹا! بڑوں کو ٹوکتے نہیں ہیں۔

ساتھ ہی زید کو آنکھوں سے اشارہ کیا کہ اسے قابو کرو پھر رخ میرال کی جانب کرتے ہوئے اسے لے کر آگے بڑھتے ہوئے اس نے کہا تھا،

میرال! آپ ہمیشہ کہتیں تھیں نا کہ آپ اپنی ماما کو مس کرتیں ہیں۔

میرال کے دل میں کھٹک سی تھی اس کے باوجود اس نے اثبات میں سر ہلایا تھا جب کہ فیری مسکراتے ہوئے کہہ رہی تھی،

اس لئے میں نے سوچا ہے کہ آج آپ کو آپ کی ماما سے بھی ملواؤں گی۔

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

میرال نے بے یقین نظروں سے اسے دیکھا تھا جب کہ وہ مصنوعی محبت جتاتے لہجے میں اس سے مخاطب تھی،
آپ ملیں گی اپنی ماما سے؟

اس نے جیسے کسایا تھا، میرال نے ایک ٹرانس کی سی کیفیت میں پھر اثبات میں سر ہلایا جب کہ وہ اس کا ہاتھ
تھامے کونے میں لے گئی، وہاں اونچی سی کوئی چیز رکھی تھی جسے بڑے سے مٹھلیں دبیز کپڑی سے کور کیا گیا تھا۔
فیری نے

میرال کا ہاتھ چھوڑتے ہوئے کہا،

میرال! آپ اس کو ان کو رکریں گی تو آپ کو اپنی ماما کا چہرہ نظر آجائے گا۔

میرال نے پھر بے یقینی سے اسے دیکھا تھا جبکہ فیری نے اس کی ہمت بندھاتے ہوئے اسے آگے بڑھنے کا اشارہ
کیا تبھی زیان کی آواز اسے سنائی دی،

میرال کیا کر رہی ہو؟ اگر یہ ہماری ویل وشر ہوتی تو ہمیں اس طرح یہاں نہ بلواتی انفیکٹ جیا اور چیمپ کے
سامنے ہم سے ملنے آتی، تم اس کی کوئی بات نہیں مانو گی۔

میرال کو اس کی آواز سنائی تو دی لیکن ذہن نے رجسٹر نہیں کی جب کہ فیری نے گھور کر زید کو دیکھا، اس کی
سرد نظروں کا تاثر سمجھتے ہوئے زید نے زیان کے ہونٹوں پہ سختی سے ہاتھ جمادیا، زیان نے مزاحمت کرنی چاہی
لیکن اس کی سخت گرفت میں وہ محض پھڑپھڑا کر رہ گیا جب فیری نے میرال کو دوبارہ پکارا تھا،
کم آن میرال! آپ کر سکتی ہو۔

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

میرال نے ایک نظر فیری پہ ڈالی پھر اسی ٹرانس کی کیفیت میں آگے بڑھی تھی اور ہاتھ بڑھا کر وہ دبیز پردہ ہٹا دیا تھا اور اس کے پیچھے قد آدم آئینے میں اسے فیری کی شکل نظر آئی تھی جو مسکراتے ہوئے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔ میرال نے حیران اور قدرے بے یقین نظروں سے است دیکھا تھا، فیری نے مسکراتے ہوئے بازو وا کئے اور کہا،

میرال! میں ہی آپ کی ممی ہوں، زرتاشینہ!

میرال کی آنکھوں میں الجھن واضح ہوئی تھی جب کہ وہ کہہ رہی تھی،
آؤ ممی کے پاس آؤ!

کہتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں سے اشارہ کرتے اسے اپنے پاس بلایا تھا اور اس سے پہلے کہ وہ زرتاشینہ کی جانب ایک قدم بھی بڑھاتی، زیان نے زید کے ہاتھ پہ اپنے دانت گاڑ دیئے، زید نے تکلیف کے باعث اپنا ہاتھ اس کے ہونٹوں سے ہٹایا تھا اور ساتھ ہی ایک زناٹے دار تھپڑ زیان کے گال پہ مارا تھا کہ وہ بیچارہ زمین پہ گر گیا اور تبھی جیسے میرال ہوش میں آئی تھی جیسے کسی نے اسے گہری نیند سے جھنجھوڑ کے جگادیا ہو جب کہ ارشاد اب زیان کو قابو کرنے آگے بڑھا تھا جو چلا رہا تھا،
میرال! ان کی کوئی بات نہیں ماننا یہ تم کو ٹریپ کر رہے ہیں اور۔۔

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

اس کے باقی الفاظ منہ مٹ رہ گئے جب ارشاد نے کس کے ایک کپڑا اس کے منہ پہ باندھ دیا، میرال نے زیان پہ ایک نظر ڈالی تبھی زر تاشیہ نے بڑھ کر اس کا ہاتھ تھاما تھا لیکن حیرت انگیز طور پہ میرال نے اس کا ہاتھ جھٹک دیا اور چلا کر کہا تھا،

آپ میری ممی نہیں ہو سکتیں۔

زر تاشیہ کی آنکھیں حیرت کی زیادتی سے وا ہوئیں تھیں جب کہ وہ اسی انداز میں کہہ رہیں تھی، ممی ایسی نہیں ہوتیں جیسی آپ ہیں۔

اس نے جیسے اسے آئینہ دکھایا، زر تاشیہ کو غصہ تو آیا لیکن بظاہر مسکراتے ہوئے تحمل سے اس نے کہا تھا، میرال! میں آپ سے بہت پیار کرتی ہوں، میں۔۔۔

اس نے ایک مرتبہ پھر آگے بڑھ کر اس کا ہاتھ تھامنا چاہا جسے میرال نے جھٹک دیا اور کہا، نہیں آپ مجھ سے پیار نہیں کرتیں، پیار تو زیان کی ماما اس سے کرتیں ہیں اور اب تو وہ مجھ سے بھی بہت پیار کرتیں ہیں اگر آپ مجھ سے پیار کرتیں تو مجھے اور زیان کو کڈنیپ نہ کروائیں اور اس طرح زیان کو اور مجھے ٹریٹ نہ کرتیں۔

اس کا اشارہ اس بد سلوکی کی طرف تھا جو زر تاشیہ اب تک ان دونوں کے ساتھ کر چکی تھی جب کہ زر تاشیہ نے حیرت سے اس کی چلتی زبان دیکھی لیکن وہ اسے نظر انداز کرتی زیان کی جانب بڑھی، زر تاشیہ بڑبڑائی، بالکل اپنے باپ پہ گئی ہے، اسی کی طرح ضدی اور گھمنڈی، اونہہ!

Novels Hub

ناولز ہب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

کہتے ہوئے اس کا بازو زور سے پکڑ کر جھٹکا دیا کہ میرا ل کے ہونٹوں سے بے ساختہ ایک دلدوز چیخ نکل گئی جب کہ زر تاشیہ زید اور ارشاد کو حکم دیتے ہوئے کہہ رہی تھی، بند کر دو ان دونوں کو کمرے میں اور تب تک بند رکھنا جب تک یہ دونوں میری بات نہیں مانتے۔
غصے سے کہتی وہ اندر کی جانب بڑھ گئی تھی

وہ گاڑی کی پچھلی سیٹ پہ بندھی پڑی تھی، گاڑی کو چلتے نجانے کتنی دیر ہو چکی تھی۔ اس کی آنکھوں پہ پٹی بندھی تھی جس کی وجہ سے اسے کچھ نظر تو نہیں آ رہا تھا لیکن گاڑی کی جنبش سے اندازہ ہو رہا تھا کہ راستہ خاصا پتھر یلا ہے پھر اچانک گاڑی چلتے چلتے رک گئی اور اس کا دل خوف سے سکڑ کے پھیلا تھا۔ اس کے بعد گاڑی کا اگلا دروازہ کھول کر وہ شخص باہر نکلا تھا اور پھر پچھلا دروازہ کھول کر اسے بھی نکالا تھا، اسے اپنی کمر پہ کسی سخت چیز کی چھن محسوس ہوئی تھی جو یقیناً پسل کی تھی۔ خوف سے دھڑکتا دل مزید بے قابو ہوا تھا اور پھر اس شخص کی آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی تھی،

چلو!!!

اس کی گرفت میں وہ دل ہی دل میں امنڈتی مزاحمت کو روکتی اس کے آگے چلنے پہ مجبور تھی، کوئی دس منٹ کا راستہ عبور کرنے کے بعد اسی شخص کی آواز پھر آئی تھی،

رک جاؤ!

Novels Hub

ناولز حب اسپیشل ناول

کچھ خاص ہے از قلم تحریر آفرین عمران

وہ میکینکی انداز میں رک گئی تھی اور تبھی اس کی آنکھوں پہ بندھی پٹی کھول دی گئی تھی، اتنی دیر سے آنکھوں پہ بندھی پٹی کے باعث ایک دم روشنی میں آتے ہی اس کی آنکھیں چندھیا گئیں، اس نے فوراً آنکھوں پہ ہاتھ رکھا تھا اور تبھی ایک نسوانی آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی،

Welcome to the hell Ms Ujyara Rehman!

لہجہ زہر میں بجھا تھا جب کہ آواز میں نفرت اور تنفر رچا تھا، آواز پہ اجیارہ نے چونک کر چہرہ اونچا کیا اور سامنے کھڑی زر تاشیہ کو دیکھ کر اس کی نظریں ساکت ہوئیں تھیں۔

جاری ہے